الحمد للہ الملک العلام
کہ
کتاب لاجواب از تصنیفات عالیجناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب
موسوم بہ
انعام عام ۱۲۹۰
درجواب آئینۂ اسلام
مصنفۂ پادریصاحبان لکھنو حسب فرمایش محمد عبد المجید صاحب
واعظ
در مطبع فاروقی دہلی باہتمام میر محمد معظم طبع گردید

فریقاً ھدیٰ وفریقاً حق علیہم الضللۃ

(اعراف ع ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا شکر کہ جسنے اپنی بندون کی بہتری کے لئے ترقی اسبابین اور آسانی ہر بابین ظاہر کی اوسکا انعام اپنی بندونپر عام ہے لیکن جو بے پروائی کرتے اسمین کلام ہے

خدائی ہست مسلم بزرگواری حلم * کہ جرم بیند و نان برقرار میدارد * وہ اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر چمکاتا ہے اور راستون اور ناراستونپر مینہ برساتا ہے (متی ۵ باب ۴۵)

والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین محمد مصطفےٰ
والہ و اصحابہ اجمعین
یہی معراج ہی تجھکو سروست
نشانہ کی طرف بڑہ تیر کی شکل
کئے جا کام اپنا دل لگا کر
نہ پایا گر تو شکوہ تجھسے کیا ہے

تبیسے کرنا گروہ قرآن درست
ترقی چاہئیے حمد خدا مین
گر اب فکر بلندای ہمت پست
شہرت رہ مین او چلنے والے
چلا جا قبلہ وگردن جھکا کر
شفا تیری تو تیری ذات ہی ہے

کتب خانہ خیدیلت لشبت
تنزل عیب ہے رفعت کی جا مین
نہ ہٹ پیچھے کو اب نخچیر کی شکل
کبھی تو منزل مقصد کو پالے
اگر پایا تو تیرا مدعا ہے
دوا تیری تو تیرے ہات مین ہے

ہے تیرے پاس جو سارا زر دل ٭ تو اپنی جیب تو ہاتھ کو ڈال ٭ جگہہ ہر علم کی سینہ ہے تیرا ٭ جواہر بخش
گنجینہ ہے تیرا ٭ ذرا ہمت تو کر مرد خدا تو ٭ بنے گا مرجع شاہ و گدا تو ٭ بہر کار یکہ ہمت
بستہ گردد ٭ اگر خارے بود گلدستہ گردد ٭ امابعد عبدہ محمد ابوالمنصور صانہ اللہ عن
شر الدہور ابن جناب سید محمد علی صاحب مغفور ابن جناب سید فاروق علی صاحب قدس سرہ
نے ان دنون ایک کتاب موسوم بہ آئینۂ اسلام مصنفہ پادری صموئیل نولس صاحب پادری
رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکہنو ۱۸۷۰ء باہتمام پادری واصاحب کو دیکھا جسکے
مصنفون نے ڈیڑہ سو اسلامی فرقون کی تعداد لکہہ کر دعوے کیا کہ جسطرح اسلامی فرقے
اصول ایمان مین مختلف ہین اسطرح عیسائی فرقے نہین ہین پس مین نے بہی مناسب
جانا کہ اپنی معلومات کی بموجب اوسکا جواب لکہون چونکہ پادری صاحبون نے ہندوستان
مین آکر یہہ تصنیف کی ہے کہ جہان اسلامی کتابین بکثرت ملسکتی ہین اور مین تو لندن
مین نہین ہون کہ جہان عیسائی فرقون کی بابت مجھے واقف کاری آسان ہو تاہم
جہانتک عیسائی معتبر تصنیفون سے ثابت ہوا ہے اس کتاب مین کہ جسکا نام الزام عام
ہے لکہا جائے گا ٭

(صفحہ ۳ — ۵) قولہ اہل اسلام بہائیون کی اکثر تحریرات خصوصًا مولوی رحمت اللہ
و وزیر خان کی تصنیفات سے منکشف ہوتا ہے — کہ بالفرض اگر مان بھی لین کہ مذہب
مسیحی حق اور خدا کیطرف سے ہے تو بھی کثرت فرقونکے باعث جو مذہب مذکور مین
پائے جاتے ہین دل مین ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اور
سچ ہے اور کونسا باطل و غیر حق زیرا کہ کثرت فرقون کی کسی مذہب مین کیون نہ ہو
ایک پکی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جسمین وے فرقے داخل ہون ٭ وجہ نمبر

مسیحی مین کثرت فرقونکی ہے سو کوئی مسیحی اوس سے انکار نہین کرسکتا مثلاً اون بہت سے
فرقونمین سے چند یہہ ہین چرچ آف انگلینڈ لندن انڈپنڈنٹ بپٹسٹ متن جرمن
کلیسیا امریکن پرسبٹیرین رومن کاتھولک اور بہی اورشلیم کی کلیسیا و
انطاکیہ وافسس وازمرنا واتہینی وکورنتہہ وروم واسکندریہ وکرتاگو
کی کلیسیائین جنکا مفصل ذکر انجیل خصوصًا ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور
صاحب مین درج اور مندرج ہے پس اسکا کیا موجب ہے اور اگر حق سمجہین تو کس
فرقہ کو اور ناحق جانین تو کسکو اور گمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت مین اور
بھی فرقے ہون لہذا مسیحی مذہب اس زمانہ مین سچ اور حق نہین ہے ـــــــــ
اندرینصورت چونکہ ہر ایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور
ازبسکہ واجب ہے کہ اہل اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طور پر تردید تحریر کرین
- لہذا مجھہ پادری صموئیل یونس صاحب مشنری سیتاپور اور پادری رجب علی مقیمی
لکھنؤ نے اہل اسلام کے ڈیڑہ سو فرقونکا نام اور اصول عقائد و ایمان اونہین کی
نہایت معتبر اور ازبسکہ معتمد کتابونسے انتخاب کرکے درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصف
اور راست باز آدمیون کو معلوم و مفہوم ہو جائے کہ اہل اسلام خصوصًا مولوی
رحمت اللہ اور وزیرخان کی تحریرات اور ادعا کیسا غیر حق اور ناراست اور پایہ
اعتبار سے خارج ہے اور حقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو اور راست گو ہین الخ

جواب مولوی رحمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر وزیرخان صاحب کی کسی تصنیف
مین یہہ عبارت جو پادری صاحب نے نقل کی میری نظر سے نہین گذری اور اگر
اونہون نے کہین لکھا ہے تو البتہ ان سب کلیسیاؤن کے تفاوت عقائد مین

کچھ کلام نہین جیسے بپتسمہ اور پریزبٹیرین مین بپتسما یعنی غوطہ کی بابت کہ بپتسمہ
مین غوطہ فرض ہے اور پریزبٹیرین مین کچھ ضرور بھی نہین اگر کوئی کہے کہ یہی تفاوت
سُنّی اور شیعہ مین بھی وضو مین پانو دہونے کی بابت ہی تو اسکا جواب یہہ ہے کہ
صرف پانو دھونا تمام بدن دھونیسے مشابہہ نہین ہوسکتا اسکے سوا وضو بار بار
کیا جاتا ہے اور غوطہ تمام زندگی کے لئیے ایکبار وضو مین ارکان کی تکمیل ہے اور
اور غوطہ مین ایمان کی اور بعضے فرقون مین تخالف عقائد بھی ہے
جیسے رومن کاتھولک اور امریکین مشن چنانچہ پادری صاحب ممدوح فرماتے
ہین کہ رومن کاتھولک فرقے کو مسیحی کلیساؤن نے بالاتفاق ہوکر
رد اور منسوخ کیا ہے انتہے (دیکھو آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اور علی ہذالقیاس
سب عیسائی فرقون مذکورہ بالا مین تفاوت عقاید یا تخالف عقاید
خواہی نخواہی ہے

(صفحہ ۶) **قولہ** مولوی رحمت اللہ اور ڈاکٹر وزیر خان وغیرہ اہل اسلام بھائیون
پر پوشیدہ نرہے کہ آپ صاحبون کے اعتراض مندرجہ بالا کے دو جواب ارقام
کرین گے پہلا مطابقی اور دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے
- جن مسیحی مذہب کے کلیساؤن متذکرہ بالا کو اہل اسلام متفرق اور مختلف فرقے
سمجھتے ہین واقع مین وے فرقے نہین بلکہ اونکا لقب جماعتین یا کلیسائین ہین — اور
اگر بقول آپ لوگون کے فرضاً ور تسلیم بھی کرلین — تو بھی آپ صاحبون کا مطلب
پورا نہوگا زیرا کہ وے جماعتین یا کلیسائین اصول عقائد و ایمان مین یہانتک
متفق الراے والمعنے باہم موافق و مطابق ہین کہ اگر اہل اسلام برسون جستجو و سعی کرین

تو بہی ذرا سی مخالفت و مباینت نہ پاینگے الخ **جواب** ابہی جسقدر عیسائی فرقونکا باہم اختلاف بیان ہوچکا پادری صاحب کے قایل ہونیکے لئے کافی ہے

(صفحہ ۸) **قولہ** اصول ایمان اور عقیدے مسیحیونکے یہہ ہین جنپر کل مدار اس مذہب حق کا ہے **پہلا** کہ خدا واحد و لاشریک و واجب الوجود اور وجوب لذاتہ ہے **دوسرا** اللہ تعالی کی پاک ذات مین تین اقنوم ہین جو ایک ہی ازلیت اور ابدیت اور جلال اور بزرگی اور مشیت اور اقتدار رکھتے اور یہہ تینون ایک ہین **تیسرا** صرف یسوع مسیح کی پاک کفارہ سے آدم زاد کی نجات ہے اب اگر حضرات اہل اسلام ممدوح کو مسیحیون کی معتمد کتابون علے الخصوص انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا کہ اصول ایمانین کسی جماعت یا کلیسیا کے باہم مخالفت اور فرق ہے تو ضرور ہے کہ نشان دیتے پر ایسا نہ کرسکے الخ **جواب** عیسائی فرقون مرقومہ سابق کے باہم مخالفت کا نشان تو دے چکا ہون مگر آئندہ بیان فرقہاے نصرانی مین زیادہ ثابت ہوجائیگا اور پادری صاحب جو فرماتے ہین کہ انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا الخ تو ہلامی فرقونکا شمار جو پادری صاحبنے لکہا ہے یہہ کب قرآن سے پادری صاحبنے ثابت کردیا کیا ضرور ہے کہ مسلمان اپنے دعوے مین صرف انجیل مقدس پر قناعت کرین اور پادری صاحب جس کتاب سے چاہین مسلمانونکو الزام دین تو معلوم ہوا کہ انجیل مقدس پادریصاحب کی نظر مین عام کتابون سے زیادہ نہین ہے تب عام کتابونسے لکہہ کر علے الخصوص انجیل مقدس سے اوسکا جواب طلب کیا گیا مگر انشاء اللہ تعالی انجیل سے بہی پادریصاحب کی یہہ خدمت بجالائی جائے گی اگرچہ پادری صاحبنے قرآن سے کسی ایک اسلامی فرقہ کا بہی ذکر نہین لکہا ہے

اس سے ایک نتیجہ یہہ نکلا کہ قرآن عقائد فرقہائے مختلف کی تواریخ نہین ہے جیسے کہ انجیل مقدس +

(صفحہ ۱۰) **قولہ** بھلا اگر مسیحیون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین تو اپنے ادّعا کو کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہہ امر بعید ہے کہ انسان دعوے کرے اور ثبوت نہ دیوے الخ **جواب** شاید اسلئے ولایت کے فرقون کا ذکر نہ کیا ہوگا کہ پادری صاحب اپنی ولایت کی فرقونسے بخوبی آگاہ ہونگے بیان کی حاجت کیا ہے مگر اب کہ پادری صاحب کی ناواقفی حال فرقہائے مسیحی سے ظاہر ہوئی اسلئے اون کی تشریح اس کتاب مین لازم ہوئی +

(صفحہ ۱۱) **قولہ** براہین ساطعہ و دلائل قاطعہ ہین کہ جنکی رو سے مذہب اسلام غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الخ **جواب** پادریصاحبنے اس جگہ اون براہین سے ایک برہان بھی ثابت نکی سوا صفحہ ۵۳ مین اس فقرے کے کہ مذہب اسلام کو جسمین یہہ بے شمار اور عجیب و متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع تصور یا تصدیق کرے گا الخ پس اگر عیسائیونمین بھی باہم مختلف فرقے اسی طرح پائے جائین تو پادری صاحب گویا عیسائی مذہب کے بالکل بے بنیاد ہونے کا آپہی اقرار کرچکے کیونکہ بقول پادری صاحب کے فرقون کی کثرت مذہب کی بے بنیادی کا نشان ہے یہہ عجیب قانون پادری صاحبنے ایجاد کیا +

(صفحہ ۱۵—۵۰) **قولہ** الزامی جواب الخ ان ورقون مین پادریصاحبنے تہتر اسلامی فرقون کا مختصر ذکر اور صفحہ ۵۱ و ۵۲ مین پچاس فرقون مدارئیہ قادریہ چشتیہ

حنفیہ شافعیہ مالکیہ وغیرہ کے صرف نام لکھہ کر ڈیڑہ سو کا شمار پورا کر دیا اور
اور صفحہ ۱۵ مین فرمایا کہ یہہ سب حنفی علماء و فضلاء اہل اسلام ہی کی تحریر جیسا کہ علامہ
ابو القاسم رازی و غیاث الملت والدین خصوصاً ملا محمد محسن فانی علی الخصوص
شاہ عبد القادر جیلانی رح کی سے لکھا گیا جواب پادری صاحب نے سو فرقے جو گنوا
ان سب کی اصل صرف آٹھ فرقے پادری عماد الدین نے لکھے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸۱)
اسکے سوا بعض فرقونکے نام دوبارہ لکھہ کر پادریصاحب نے اونھین دو فرقے شمار کیے
ہین حالانکہ اونکے نام دو ہین اور وہ فرقہ ایک ہی ہے مثلاً قدریہ انہین کو معتزلہ بھی
کہتے ہین (دیکھو ہدایت المسلمین صفحہ ۲۷۷) مگر آئینہ اسلام مین قدریہ سینتیسوان فرقہ
اور معتزلہ بیالیسوان فرقہ شمار کیا ہے پس اکثر فرقونکے انہین سے صرف نام دنیا
مین باقی ہین اور کتنے فرقے انہین ایسے بھی مرقوم ہین کہ جنکا نام بھی صرف خیال
ہے اور متناسخیہ کے ذکر مین آپ لکھتے ہین کہ مولوی جلال الدین رومی بھی جسپر
سُنّی اہل اسلام بڑے نازان ہین یہی مذہب رکھتے تھے زیرا کہ قول و نکالی ہے
ہفتصد و ہفتاد قالب دیدہ ام ٭ ہمچو سبزہ بار ہا روئیدہ ام ٭ الخ یہہ پادریصاحب
کی نافہمی ہے یہہ قول مولانا صاحبکا تغیر کیفیات نفس سے علاقہ رکہتا ہے اور لوگونکا اسمین کچھہ ذکر نہین ہے کیونکہ لوگون
مین تو جو راسی لاکھہ جون مین پڑکر انسان کا چولہ یعنی جسم پہرلیتا ہے اور مولانا صاحب نے تو صرف ہفتصد و
ہفتاد قالبکا ذکر کیا ہے اسکے سوا مولانا صاحب نے یہہ نہین فرمایا کہ اب وہ کسی قالب مین آوینگا
لیس لوگون کو اس سے کیا علاقہ ہے ان انجیل مین البتہ یہہ تعلیم ہے کہ الیاس جو آنیوالا
تہا یہی ہے (متی ۱۱ باب ۱۴) یعنی یوحنا چنانچہ ایک بہت ذی لیاقت پرانا عیسائی اُرِگن
مین فیثاغورث کا اسی عقیدہ کے واسطے پابند ہوگیا اور اسی عقیدہ مین اُرِگن تفسیر متی ۱۷ باب صفحہ ۱۴۳

اسکا ذکر موجود ہے اور صالحیہ جو تثلیث کے عقیدہ کو نادرست نہین جانتے تھے وہ عیسائیون کی
صحبت سے بگڑ گئے ہونگے جیسے پادری رجب علی تثلیث کو ماننے لگے اونہین اسلامی فرقہ نہ کہنا
چاہئے اور صوفیہ کی نسبت آپ فرماتے ہین کہ درحقیقت اگر مسلمانونمین کوئی فرقہ عمدہ
تصور کیا جائے تو یہی ایک ہے اصول ایمان انکا یہہ ہے کہ اس جہانکا پیدا کرنیوالا ایک
خدا ہے۔ اور اسمین کچھہ شک نہین کہ ہر متفق اور مختلف کیسا تہہ محبت پیش آنا خدا کے
خاص حکمون مین سے ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا ضرور ہوگی۔ اور مسیح کا تعین
باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت الہیت کا ہے۔ یہہ سب حال جو تلخیص کیا گیا ہے
ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ عرفان از تصانیف حکیم کاشانی اور گلشن راز
محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ اصطلاحات صوفیہ الخ پادری صاحب نے کتابون کے
نام تو شاید کسی کتب فروش سے پوچھکر لکھہ دئے مگر صفحہ سطر کسی کتاب کا نہین بتلایا
اہل تصوف کا عقیدہ حضرت عیسیٰ کی طرف ہرگز ایسا نہین ہے جیسا کہ پادری صاحب
خیال کرتے ہین یہہ فرقہ بزرگون کا ادب کرنیمین مشہور ہے نہ یہہ کہ بندہ کو خدا سمجھے تمام
ہندوستان اس فرقہ کے لوگونسے بھرا ہوا ہے کسیکا یہہ عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی نسبت
نہین ہے۔ اور فرقہ وہابیہ کا یہہ عقیدہ پادری صاحب نے لکھا ہے کہ پیدائش مین محمد صاحب
اور حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی ہے اور اسلام کے منکرون سے
جہاد کرنا نجات اور شہادت کا باعث ہے اور خانہ کعبہ کے گردا گرد طواف کرنا بت پرستی ہے
الخ یہہ بھی غلط ہے کہ بے جہاد نجات نہوگی کیونکہ بالاتفاق نجات اصول ایمان پر منحصر ہے
جنکا ذکر پادری صاحب خود فرما چکے ہین کہ اول خدا واحد لاشریک اور واجب الوجود اور بہی
وجوب لذاتہ ہے دوسرے یہہ کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر اور

منجی بنی آدم ہے **تیسرے** یہہ کہ قرآن کلام الہی ہے (آئینہ اسلام صفحہ ۵۳) اور یہہ بھی
ہرگز وہابیونکا عقیدہ نہین ہے کہ محمد صاحب اور حشرات الارض پیدائش مین برابر ہین
جبکہ ہر جاہل و عالم کو معلوم ہے کہ کسی حیوان مین وہ روح نہین ہوتی جو انسان مین ہے
چہ جائے آنکہ حشرات الارض جو نہ شریعت دی جاتی اور نہ حفاظت کئے جاتے ہین اور وہابی
تو حضرت رسول اللہ صلعم کو افضل مخلوقات جانتے ہین اور کعبہ کے گرد طواف کرنا وہابی لوگ
ہرگز بت پرستی نہین سمجھتے جبکہ یہہ فعل رسول اللہ صلعم اور اصحاب حضرت صلعم کا ہے اور وہابی
اونہین باتون پر زیادہ عمل کرتے ہین جو حضرت صلعم سے ظہور مین آئے ہین انکے حال مین اگر
پادریصاحب برسون جستجو اور سعی کرین تو بہی ذرا سی مخالفت و مباینت نپائینگے
(آئینہ اسلام صفحہ ۷) یہہ پادریصاحب کا محض جہوٹھ ہے اور وہ پچاس فرقونکے صرف
نام جو پادریصاحب نے لکہے ہین کہ کرامیہ حالیہ باطنیہ اباحیہ براہمیہ اشعریہ سوفسطائیہ
فلاسفہ سمنیہ مجوسیہ الخ پادریصاحب نے غیاث اللغات مین ابوالقاسم رازی کا نام
دیکہہ کر لکہدیا ہے جس سے لوگ جانین کہ گویا ابوالقاسم رازی کی کسی کتاب سے پادریصاحب نے
ان فرقونکے عقائد معلوم کر لئے ہین حالانکہ غیاث اللغات مین بحوالہ ابوالقاسم رازی
اوسی ترتیب سے وہ صرف چند نام بے تذکرہ عقائد لکہے ہین اور وہین سے پادریصاحب نے اوسی
ترتیب کی ساتہہ نقل کر دئے نہ یہہ کہ ابوالقاسم رازی وغیرہ کی تصنیف سے اور اسی سبب سے
کسی کتاب کا صفحہ سطر نہ بتا سکے غیاث اللغات مین ہفتاد و دو ملت کی شرح کا آخر دیکہنا چاہئے
اور شاہ عبد القادر جیلانی کی غنیۃ الطالبین سے پادری عماد الدین نے اپنی ہدایت المسلمین
مطبوعہ ۱۸۶۸ء مین صفحہ ۲۶۲ — ۲۸۳ مختلف فرقون اسلامی کا ذکر لکہا ہے وہین سے
شاہ عبد القادر جیلانی رح کا نام پادری صاحب نے شاید معلوم کر کے آئینہ اسلام مین لکہدیا ہے

سوال ان پچاس فرقون مین سے کونسا فرقہ پادریصاحب نے خدا و رسول و قران سے منکر ٹھیرایا ہے آیا چشتیہ یا نقش بندیہ یا قلندریہ یا سہروردیہ یا حنفیہ یا مالکیہ یا شافعیہ یا حنبلیہ وغیرہ اگرچہ مخالف فرقون ان کا بہی شمار لکھدیا تاکہ بیوقوف لوگ جانین کہ پادری صاحب نے اسقدر بڑی معلومات مذہب اسلام مین پیدا کی ہے اس کے بعد صفحہ ۴۵ مین لکھا ہے کہ فرقہ تغلبیہ[۱] و محکمیہ[۲] و ثنویہ[۳] و شمریہ[۴] و قاسمیہ[۵] و نصاریہ[۶] و بزیعیہ[۷] و دہریہ[۸] — واجب الوجود اور وجوب لذاتہ سے انکار کرتے ہین الخ اب خیال کیجئے کہ جو فرقے خدا کو نہین مانتے اونہین پادریصاحب اسلامی فرقون شمار کرتے ہین اور اسقدر جہوٹہہ بولنے مین خدا سے نہین ڈرتے اسکے سوا پادریصاحب آپ ہی فرماتے ہین کہ ثنویہ فرقہ عجیب ایمان رکہتا ہے کہ ہر ایک نیکی اور بہلائی حق تعالیٰ کی طرف سے ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے ہے الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۴۶) پس یہہ فرقہ واجب الوجود کا منکر کب ثابت ہوا۔

(صفحہ ۵۴ و ۵۵) **قولہ** اور فرقہ علویہ[۱] و شیعیہ[۲] و اسحاقیہ[۳] و ناوسیہ[۴] و میمونیہ[۵] و احنیہ[۶] و ثنویہ[۷] و نظامیہ[۸] و جہمیہ[۹] و عنبریہ[۱۰] و مرجیہ[۱۱] و منصوریہ[۱۲] و طرقیہ[۱۳] و نصاریہ[۱۴] — محمد صاحب کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین الخ پس علویہ کا یہہ ہرگز عقیدہ نہین ہے اور نہ شیعون کا یہہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم نبی اور شافع روز قیامت نہین ہین نعوذ باللہ اس جہوٹہہ کا بہی کہین ٹہکانا ہے پادری عماد الدین کی نغمہ طنبوری مطبوعہ لاہور ۱۸۷۴ء صفحہ ۱۵ — ۳۴ دیکہنا چاہیے جہان بار بار شیعون کے مجتہد العصر لکہنو نے حضرت صلعم کے شفیع و نبی برحق ہونے کا اقرار کیا ہے خاص کر دیکہو اوسی کتاب کا صفحہ ۱۷ جہان مجتہد العصر کی عبارت یہہ ہے کہ

کہر ایک نبی اہوال قیامت سے نفسی نفسی پکارتا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلعم امتی امتی کہینگے انتہے اور اسحاقیہ بہی شفاعت سے انکار نہین کرتے اگر اس فرقے نے یہہ کہا کہ نبوت اور پیغمبری ابہی تک ختم نہین ہوئی ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۱۷) تو حضرت صلعم کی نبوت سے اس فرقہ کا انکار کہان ثابت ہوا

(صفحہ ۵۵) **قولہ** اور فرقہ معتزلہ و خوفیہ و ثنویہ و نظامیہ و مخلوقیہ و واقفیہ و لفظیہ و منصوریہ و سالمیہ و قاسمیہ و کلابیہ و اسمعیلیہ و طرفیہ و نصاریہ و مرجیہ — قرآن کے الہی کلام اور ربانی الہام ہونیسے منکر الخ **جواب** پادری صاحب آپ ہی صفحہ ۳۲ مین فرقہ واقفیہ کا یہہ عقیدہ لکہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونیمین ہمکو توقف ہے انتہے پس اس فرقہ نے قرآن کے کلام الہی ہونے سے کب انکار کیا اور لفظیہ فرقہ بہی قرآن کے معنی منجانب اللہ کہتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ایضاً) اور فرقہ منصوریہ کا عقیدہ پادریصاحب لکہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علیؑ کو دینا چاہئے تہا انتہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۵) اب دیکہئے کہ قرآن کا غیر الہامی ہونا کب ثابت ہوا جبکہ جبرئیل فرشتہ کا قرآن لانا پادری صاحب اوس فرقہ کی زبانی اقرار کرچکے افسوس پادریصاحب کی عقل پر اگرچہ دو پادری صاحبون نے ملکر یہہ کتاب تصنیف کی اور تیسرے پادری صاحب نے چہاپی باوجود اسکے ان تین پادریون کے جہونٹہہ نے تثلیث کے نام کو بٹہہ لگایا اور کلابیہ فرقہ بہی قرآن کا مضمون منجانب اللہ بتاتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۷) اسکے بعد پادریصاحبان سب فرقونکے حق مین فرماتے ہین کہ ہم سبہونکو مرہون منت فرماکے پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اور بہی قرآن کے کلام بشر ہونیکے اثبات مین اعانت اور مدد دیتے ہین

جزاک اللہ فی الدارین خیرا الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اب یہان پادریصاحب بھی فرقہ نہین رانده درگاہ ہونین شامل ہو گئے جنہین اہل اسلام فرقہاے باطل جانتے ہین تو اس حالت مین پادری صاحب کو اپنے حق مین خسر الدنیا والآخرۃ کہنا چاہئے تہا لیس پادری صاحب نے ان سب فرقون مین سے آٹھہ[۸] فرقے منکر خدا اور چودہ[۱۴] فرقے منکر رسول اور پندرہ[۱۵] فرقے منکر قرآن کل سینتیس[۳۷] فرقے شمار کئے ہین اب ہم ان سب باتون کے جواب مین پادری عماد الدین صاحب کا قول جنکی تعریف انہین پادریونکے شمس الاخبار نمبر ۹ جلد ۴ مین اسطرح لکہی ہے کہ مولویصاحب ممدوح الاوصاف کو بلاشبہ ہمارے خداوند مسیح نے اپنا جلال ظاہر کرنے کیو اسطے بولا کر اپنا خادم دین مقرر کیا ہے انتہے لکہے دیتے ہین قولہ بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچھہ مضر نہین ہے (دیکھو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ع صفحہ ۳۴ سطر ۱۶) لیس ایسے بدعتیون شریرون کی بات سے مسلمان لوگ قرآن پر شک نہین کر سکتے (بعینہ نقل ایضاً صفحہ ۵۲) پہر پادری عماد الدین صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک مذہب مین کئی کئی طرحکے لوگ ہوا کرتے ہین چنانچہ ہمارے عیسائی مذہب مین بھی کئی طرحکے لوگ ہین (ایضاً صفحہ ۲۶۱)

اب عیسائی فرقونکا حال سنئے

۱. پلوس مقدس گلتیونسے فرماتے ہین کہ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنی جلدی اوس سے جسنے مسیح کے فضل مین بولایا پہر کے دوسرے انجیل کیطرف مائل ہوئے (گلتیونکا اباب ۱ ۶) پس اس فرقے کے لوگ اس انجیل سے جسے پادریصاحب ایضاً الہامی جانتے ہین بالکل پہر گئے تہے۔

۲ و ۳ و ۴ و ۵ چار اور عیسائی فرقے تہے کہ ایک اونمین سے آپ کو

پلوس کا فرقہ کہتا تہا اور دوسرا آپکو اپلوس کا فرقہ کہتا تہا اور تیسرا آپکو کیفاس کا فرقہ
کہتا تہا اور چوتہا آپکو مسیحی فرقہ بتاتا تہا اور ان چاروں مین سے ہر فرقے والے جنکا نام
آپکو منسوب کرتے اوسیکا آپکو پیرو سمجہتے تہے (اول قرنتیونکا باب ۱) پلوس سلول نے
اس تخالف کی سبب اونہین ملامت کی مگر کچہہ کارگر نہوئی اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ
سنہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۱۴ مین بہت عیب پوشی کے ساتہہ لکہا ہے کہ حواری پلوس کے مرید دو
فرقون مین منقسم ہو گئے تہے ایک تو کیفاس یعنے پطرس کا پیرو تہا اور دوسرا پلوس معلم
کا اور کوئی پچاس برس کے عرصہ مین اس حجت و تکرار کی یہانتک نوبت پہنچی کہ مغربی
کلیسیا نے دوستانہ طور پر اونمین مداخلت کرنا مناسب سمجہا انتہی اس مغربی کلیسیا سے
مراد کلیسیا روم ہے کلیمنٹ کا وہ مشہور خط اسی عقیدہ کی اصلاح کے واسطے سنہ ۹۵ء کو
قرنتیونکے پاس بہیجا گیا تہا (ایضاً صفحہ ۱۵)

۶ ایک اور عیسائی فرقہ تہا جسکا عقیدہ یہہ تہا کہ اگر کسیکا حضرت موسےٰ کی
شریعت کے بموجب ختنہ نہو تو وہ نجات نہین پا سکتا (اعمال ۱۵ باب ۱) اس فرقہ کے
لوگ یہودیہ اور یروسلم مین رہتے تہے اور اگرچہ اونہین نصیحت کی گئی تاہم قریب
ڈیڑہ سو سنہ عیسوی کے اونمین ختنہ جاری رہا اور آخر کو آدرین قیصر کے خوف سے کہ وہ
یہودیونکا دشمن تہا عیسائیون نے بہی ختنہ ترک کر دیا چنانچہ رومن تواریخ کلیسیا مطبوعہ
مرزاپور سنہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۲۳۲ مین ہے کہ ستر برس تک دو ہی اسقوف اس کلیسیا مین تہے
اوسکے بعد پچاس برس کے عرصہ مین تیرہ اسقوف ملقب بہ اسقوف ختنہ رہے اور یہ خطاب
ختنہ یہودی رسم اونکی جماعتون مین جاری رہنے سے تہا یہوداہ جو اونمین سے پچہلا تہا
سب عیسائیون کے ساتہہ برکوکبا کے فتنہ مین مارا گیا انتہی انجیل مین جو یہوداہ کا خط

شامل ہے وہ اسی یہودا آخری یعقوب ختنہ کا قدیم زمانہ مین سمجھا جاتا تھا

۷ ابیونی دو فرقے ان دونون فرقون کے لوگونکا عقیدہ یہہ تھا کہ حضرت عیسیٰ کو محض آدمی جانتے تھے اور اسی فرقے کے لوگ صرف متّی کی انجیل کو قبول کرتے تھے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶) یعنے عبرانی انجیل متّی کو وہ مانتے تھے اور نسب نامہ اوس انجیل مین نہ تھا اور یہی ابیونی فرقہ پلوس کے نامجات کو رد کرتا تھا اور پلوس کو توریت سے پھرا ہوا کہتا تھا (لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ ۱۸۲۷ء جلد ۲ صفحہ ۳۸۳ مین قول اورجن کا نقل کرتا ہے کہ فرقہ ابیونی کے دونون گروہ کے لوگون نے پلوس کے نامجات کو رد کیا اور پلوس کو دانا اور نیک آدمی نہ جانتے تھے انتہٰے

۸ ڈوکیتی فرقہ اس فرقے نے اس خیال سے کہ نیکی کا خالق خلقت سے نہایت دور اور ممتاز ہو جائے ایک نئی یہہ بات ایجاد کی کہ خدا سے کتنے درجون کی روحین یا قوتین بنام ایوَن نکلین جنمین سے ایک مسیح تھا اور وہ عیسیٰ پر بعد بپتسمہ کے اوترا اور قبل مصلوبی پھر آسمان پر چڑہ گیا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)

۹ ارٹمن کا فرقہ تخمیناً سنہ دوسو عیسوی مین تھا یہہ فرقہ یہودی شریعت سے اور حضرت عیسیٰ کی الوہیت سے بہی منکر تھا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۴) اونمین سے انطاکیہ کی کلیسیا کا لارڈ پادری پلوس شمشاطی تھا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷)

۱۰ مونٹانس کا فرقہ ۱۷۰ء مین اس فرقے کے بانی مونٹانس نے پیغمبر کیطرح سے رسالت کا دعوے کیا اور ایشیاء کوچک مین دعوت شروع کی اور اوسنے یہہ بہی دعوے کیا کہ مین فارقلیط ہون (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۸) یہان سے ثابت ہے کہ فارقلیط سے مراد روح القدس نہین بلکہ قدیم عیسائی بہی فارقلیط سے مراد کوئی انسان سمجھتے تھے

تب مونٹانس نے بھی الہام ہوکر یہہ دعوے کیا اور عیسائیون نے بھی اوسے مان لیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۲۰۵ مین لکھا ہے کہ ۱۷۰ء مین اوسنے فروگیہ اور ایشیا کوچک کے دوسرے صوبون مین — آپکو فارقلیط قرار دیا جسکے ظہور کا انتظار زمین پر مسیح کے دوسری بار آنیسے پیشتر الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار کررہے تہے — بیشک بہتیرے اون ملکون مین اوسکے پیرو ہوگئے انتہے پس الہام ربانی کا تکملہ حقیقی فارقلیط یعنے حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر قرآن نازل ہونیسے ہوگیا کہ اب الہام منقطع ہے افسوس کہ نصارے اوس زبانی فارقلیط کے پیرو ہوگئے اور دیندار بہی اس دہوکے مین آگئے مگر حقیقی اور سچے فارقلیط سے ابتک انکی سرکشی باقی ہے اور نہایت غور کے لائق یہہ بات ہے کہ بعد ظہور اوس سچے اور حقیقی فارقلیط کے جسکا ذکر یوحنا ۱۴ باب ۱۶ مین اسطرح ہے کہ فَيُعْطِيكُمْ فَارَقْلِيطَ آخَرَ (ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۷۱ء و ۱۸۵۵ء) اور قرآن مجید مین ہے يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ پہر اور کسی نے فارقلیط ہونیکا دعوے نہین کیا

۱۱ مانیکے فرقہ تیسری صدی مین ایک شخص مانی یا مانیکی نام نے ملک فارس مین چاہا کہ مجوسی فیلسوفون کی خیالی باتون اور انجیل کی پاک تعلیم کو ایک نئے طریقہ مین ملاوے — اس فرقہ کے لوگونکا عقیدہ کچہہ تو گناسٹک اور کچہہ مونٹانس سے ملتا تہا (دیکہو تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کی لوگ کتاب اعمال حواریون کو نہین مانتے گناسٹک کا ذکر آگے آئیگا اور مونٹانس وہی ہے جسنے فارقلیط ہونے کا دعوے کیا تہا لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ لندن ۱۸۲۷ء جلد ۳ حصہ ۱ مین عقیدہ فرقہ مانیکیز کے بیان مین لکہتا ہے کہ بوسوبر ہمکو اطلاع دیتا ہے کہ مشتب بانی بانی اوس فرقہ کا کہتا تہا کہ قول مسیح

جو یوحنا ۱۰ باب ۸ مین ہے کہ سب جو مجہسے آگے آئے چور اور بٹمار تہے اونہون نے موسیٰ کی حق مین ہے اور فاسٹس کہتا ہے کہ ہماری خدا نے اس قول سے اشارہ طرف موسیٰ کے کیا ہے انتہیٰ یہہ فرقہ اپنے وقت کا بڑا مجتہد تہا +

۱۲ نووشین کا فرقہ ۲۵۱ء مین نووشین نام ایک فاضل اور پرہیزگار پادری نے کلیسیا انتظام مین کچہہ ڈہیل ور مجرمون کی سزا مین کچہہ کم سختی سمجہکر ایک علیحدہ فرقہ مقرر کیا اونکی تعلیم اور ایمان کے عقیدے درست تہی لیکن اونکے نزدیک یہہ تہا کہ جو شخص خواہ اپنے قصورونکے سبب خواہ ظالمونکے ڈرکے مارے مسیحی جماعت چہوڑکر اوس سے جدا ہوجاے تو اوسکو کسی صورت سے پہر جماعت مین شامل کرنا نچاہئے (یعنے اونمین توبہ ہرگز جائز نہین) نووشین اپنے فرقیکا اسقوف مقرر ہوا اور اوس طریقے کی مومنین ۵۰۰ء پانسو عیسوی تک اکثر ولایتو مین رہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کے مومنین پلوس مقدس کے اوس قول سے بالکل برخلاف تہے کہ مین یہودیون کے درمیان یہودی سا تہا۔ اور شریعت والونمین شریعت والا۔ اور بے شریعت لوگونمین بے شریعت سا الخ (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰۔۲۲)

۱۳۔ ۳۶ یوسیفس مورخ لکہتا ہے کہ ملک جادوگرون اور دغابازونسے بہر گیا تہا جنہون نے بہتونکو ورغلانا اور بیابانمین لے گئے تاکہ اپنی کرامتین دکہائین انمین سے دوستہیوس کا ذکر ہے جسنے آپکو مسیح کہا اور شمعون مجوسی جو آپکو خدا کا بیٹا کہتا تہا اور تودس نے بہت لوگونکو دہوکا دیکر کہا کہ مین یردن ندی کو دو حصہ کرکے بیچمین راستہ بناونگا القصہ چوبیس ۲۴ شخصونکا ذکر ہے جنہون نے آدرین قیصر کیوقت سے لیکر ۱۶۸۲ء ایکہزار چہہ سو بیاسی عیسوی تک مسیح ہونیکا دعوے کیا (رومن ہیو

اسکاٹ صاحب مطبوعہ سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۸۶) یہہ چوبیس ۲۴ شخص وہ ہین جنہون نے
خود مسیح ہونیکا دعوی کیا ماسٹر امجیند مصنف رسالہ مسیح الدجال سے پوچھنا چاہیئے
کہ کیا یہہ وہی چوبیس ۲۴ بزرگ تو نہین ہین جنکا ذکر مکاشفات ۴ باب ۴ مین یون ہے کہ
اوس تخت کے آس پاس چوبیس ۲۴ تخت تہے اور اون تختون پر مین نے چوبیس ۲۴ بزرگ سفید
پوشاک پہنے ہوئی بیٹہے دیکہے اور اونکے سرون پر سونیکے تاج تہے انتہی اور اوس رسالہ
مسیح الدجال کا جواب انشاء اللہ اسکے بعد لکہون گا +

۳۷ اریوس کا فرقہ اسکندریہ کی ایک بزرگ اریوس نامی نے حضرت عیسیٰ کی
الوہیت سے برملا انکار کیا اور یہہ تعلیم دی کہ وہ صرف ایک مخلوق ہی سنہ ۳۲۵ء مین شہر نیس کی
مجلس اسی فیصلہ کے لئی مقرر ہوئی تہی اور سنہ ۳۵۴ اور سنہ ۳۵۵ء مین آرلس اور میلن شہرونمین
جو مجلسین جمع ہوئین ان سب مجلسونمین اکثر لوگ اس تعلیم کو قبول کرتے تہے اس دینی مباحثہ
کی سبب بہت لوگ ستائے گئے بلکہ جانسے مارے گئے اور بڑی خونریزی کی لڑائیان ہوئین
اریوس کی تعلیم اوسکے پیچھے یاجوجی سوئیوی برگنڈی لنگوبردی ونڈلی
لوگونکے درمیان جاری ہوئی (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۴۹) لب التواریخ مولفہ مدرس
سکندر فریزر ٹیٹلر جلد ۲ مطبوعہ مطبع چرچ مشن سنہ ۱۸۲۹ء صفحہ ۲۸ مین ہے کہ اسمین سے کئی فرقے
چنانچہ ۳۸ یونومیان اور ۳۹ سیمی اریوس اور ۴۰ یوسیبیان وغیرہ متفرع
ہوئے انتہی ان سب کے عقیدے بہی مثل اریوس کے تہے بہ اندک تفاوت

۴۱ نیستوباری فرقہ شہر قسطنطنیہ کے اسقوف نسطوریس سے اس فرقہ کی
بنا ہوئی اکثر لوگ مبارک کنواری مریم کو خدا کی ماں کہتے تہے سو اوسنے اسبات کو
بہت بیجا ٹہرایا مگر یہہ نصیحت کی کہ مسیح مین الوہیت اور انسانیت باہم پیوستہ

نہین صرف متعلق ہین اوس بڑی مجلس نے جو شہر افسس مین جمع ہوئی اوسی بدعتی ٹھہرایا اوسکے شاگردون نے جب اوسکی وفات کی بعد ستائے گئے ملک فارس مین بود و باش کی اور ایک علحدہ فرقہ جاری کیا اونہین سے بہت سے لوگ فارس اور تاتار کے ملکونمین دورہ کرتے ہوئے چین کی سرحد تک پہنچے اور بت پرستونکی تعلیم مین کوشش کرکے بہتونکو اپنے مذہب مین لائے نسطوریان یعقوبیون کی بخارا اور ترکستان بلکہ ملک تبت مین بہی ہونیکا حال تواریخ مین پایا جاتا ہے (روشن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۵۰)

۴۲ یعقوبی فرقہ اس فرقہ کے بانی ایوتیکس کی یہہ تعلیم تہی کہ مسیح کی دو علحدہ ذاتین نہین تہین مگر مجسم ہونیکے وقت اوسکی الوہیت اور انسانیت ایک ہی ذات مین ملگئی اوس مجلس کے اکثر لوگون نے اگلی مجلس سے بہی بدتر کام کیا اونہون نے اوس باطل تعلیم کو درست ٹہراکر ظلم اور تلوار کے زور سے حق شناس اسقوفون سے اوسکا اقرار کروایا اس سبب سے وہ مجلس چور ونکی کہلائی دو برس بعد خلکڈن کی بڑی مجلس نے اوس مجلس کے فصیلہ کو غلط اور ایوتیکس کو بدعتی ٹہرایا اوسکے شاگرد جو بہت سے تہے سب کے سب کلیسیا سے جدا ہو گئے اور سنہ پانسو عیسوی کی بعد یعقوب براد یوس اونکا سرگروہ تہا جسکے نام سے وہ یعقوبی کہلائے ارمینیہ سے مصر تک وہ پہیل گئے اور اب بہی بہتیرے یعقوبی اون ملکونمین رہتے ہین (ایضاً)

۴۳ پلگیوس کا فرقہ ملک ویلس کے ایک عابد پلگیوس نے یہہ نصیحت کی کہ انسان کے مزاج مین پیدائش سے گناہ کی اصلی خواہش نہین ہے کہ وہ حضرت آدم کی طرف سے طبیعت کی خرابی نہین پاتا اور بدن کی موت ہر ایک انسان کے خاص گناہون کے سبب سے اور سبہون کو اچہی خواہش اور نیک کام کرنیکی طاقت ہے اوسکی یہہ تعلیم

کئی ایک بڑی مجلسوں نے جھوٹی ٹھہرائی کئی تسپر بھی بہتیرے لوگ خاص کر ایشیا والی کلیسیا
اور اہل فرانس اوس تعلیم کو مانتے آئے ہین ایسی ایسی بہت سی جھوٹی تعلیمین عیسائی
جماعتونکے درمیان نمود ہوئی گئین اور کم و بیش جاری بھی ہوئین یہانتک کہ سبھونکا
ذکر نہین ہوسکتا (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶) یہان سے
ثابت ہی کہ ان فرقونکے سوا اور بھی بہت سے ایسے ہی بدعتی فرقے عیسائی دین مین ہین
کہ اونکا حال انہین کے موافق قیاس کر لینا چاہئے بلگیوس کے فرقے (زیلوس کی تعلیم کو
جو رومیونکے ۵ باب ۱۲ — ۲۱ ہے بالکل رد کیا کیونکہ وہان حضرت آدم عم کے گناہ کے
سبب بنی آدم کا گنہگار ہوکر حضرت عیسیٰ کے سبب نجات پانا مذکور ہے اور نہ صرف
یہی بلکہ اس فرقہ نے توریت کی اوس پیشین گوئی سے کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو
کچلے گی (پیدائش ۳ باب ۲۵) انکار کیا یہانتک کہ اون سب عیسائی علماء کو بھی جو یہہ
پیشین گوئی حضرت عیسیٰ کی بابت سمجھتے ہین جھوٹا ٹھہرایا اور کفارہ مسیح پر بھروسہ کرنیوالونکے
ایمان کو باطل کیا (دیکھو میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ سنہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۷۵ — ۷۷ باب ۳ فصل ۱)

۴۴ یونی ٹیرین فرقہ اس فرقہ کے عیسائی جنکی کلیسیا ہندوستان مین بھی ہے
تثلیث سے انکار کرتے اور صرف خدا کیطرف الوہیت کو منسوب کرتے ہین (ولسن ڈکشنری
صفحہ ۱۲۰۷) اور باب اول و دوم انجیل متی کو الحاقی بتاتے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۵)

۴۵ ساسینین فرقہ اس فرقہ کے لوگ حضرت عیسیٰ کو صرف انسان اور الہام یافتہ
کہتے تھے ولسٹر ڈکشنری مطبوعہ سنہ ۱۸۵۳ء صفحہ ۱۰۴۹ مین ہے کہ سوسینس سینے والا سینا
ملک ٹسکنی کا تھا اس مذہب کی بنیاد سولھوین صدی عیسوی مین ہوئی انتہے

۴۶ کرسٹھیونکا فرقہ کرسٹھس اس فرقہ کا بانی سنہ ۱ ایکسوعیسوی مین تھا اوسنے

اپنی تصنیف مین یہہ باتین لکہین کہ مسیح کی ظاہر ہونیسے پیشتر وہ بزرگ خدا جو سب سے بڑا ہے
بالکل نامعلوم تہا اور بڑی بڑی روحونکے ساتہہ بلند ترین آسمان پر جسکا نام پلیروما ہے رہا
اوس بزرگ خدا نے سب سے پہلے بیٹا پیدا کیا اور اوس سے کلمہ پیدا ہوا جو اوس پہلوٹہی بیٹے
سے درجہ مین کم ٹہرا پہر کرنتہس کا یہہ خیال بہی تہا کہ مسیح اگرچہ اکثر روحونسے نہایت برتر
ٹہرتا مگر ایک کمتر درجہ کی روح ہے چنانچہ دو اور روحین بہی ہین جو زندگی اور مسیح سے ممتاز ہین
اونمین سے ایک کا نام زوئی یعنے زندگی اور دوسرا نام فوٹس یعنے روشنی ہے اور اون
روحونسے پہر چہوٹی چہوٹی روحین نکلین اور ایک خاص روح نے جسکا نام ڈمیرگس تہا
اس دیدنی جہان کو اوس مادہ سے جو ہمیشہ تک باقی رہنے کے قابل ہے بنایا یہہ ڈمیرگس
اوس بزرگ خدا سے جو بلند ترین آسمان پر ہے جسکا نام پلیروما ہے ناواقف تہا اور اون
روحونسے جو بالکل نادیدنی ہین نہایت چہوٹا تہا اور یہی اسرائیلیونکا خاص خدا اور
حامی تہا جسنے موسیٰ کو اسرائیلیونکے پاس بہیجا اور اونکو شریعت دی کہ ہمیشہ اوسپر عمل کرین وہ
کہتا تہا کہ عیسیٰ فقط ایک انسان ٹہرا جو پاکیزگی اور انصاف مین نہایت ممتاز تہا اور وہ
یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تہا اور جب عیسیٰ بپتسما پا چکا تو مسیح اوسپر کبوتر کی صورت مین
اوترا اور نامعلوم خدا کو اوسپر ظاہر کر دیا اور اوسی معجزہ دکہانیکی قدرت بخشی پہر کہتا ہے
کہ روشنی کی روح یوحنا بپتسما دینے والے مین بہی اوسیطرح داخل ہوئی اور اسیواسطے
بعضی باتونمین یوحنا مسیح سے بڑہ کر تہا اور جب عیسیٰ اوس مسیح سے ملگیا تو اوسنے
یہودیونکے خدا یعنے ڈمیرگس کے ساتہہ مقابلہ کیا اور اوسی خدا کی ترغیب سے یہودیونکے
سرداروں نے عیسیٰ کو پکڑ کر صلیب پر کہینچا اور جب عیسیٰ کو گرفتار کرکے صلیب پر کہینچنے کو
لئے جاتے تہے تو مسیح آسمان پر صعود کر گیا فقط عیسیٰ ذلت اور دردناک دکہہ کے ساتہہ مارا گیا

انتہے (ردمن مفتاح الکتاب مطبوعہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۱۵۴) کرنتہس پہلی صدیمین تہا مفتاح الکتاب مین لکہا ہے کہ اوسیکے رد کرنیکے واسطے انجیل یوحنا تصنیف ہوئی اور ڈیونیشیس کہتا ہے کہ اسی نے کتاب مکاشفات تصنیف کرکے یوحنا کے نام سے مشہور کی

۴۷ نکلاتیون کا فرقہ اس فرقہ کا عقیدہ بہی ایسا ہی تہا جیسا کہ ابیونیون اور ارنتہس وغیرہ کا (ایضاً) مکاشفات ۲ باب ۶

۴۸ کولتریدینس کا فرقہ یہہ فرقہ عرب مین تہا اس فرقہ کے لوگ حضرت مریم کو تثلیث مین داخل کرتے اور اونکے لئے ایک قسم کی روٹی تیار کرتے تہے

۴۹ میریامائٹے کولسل ریس کے بعضے لوگ حضرت مریم کو بجاے روح القدس کے تثلیث مین داخل کرتے تہے اسی سبب سے ان لوگونکا نام میریامائٹ رکہا گیا تہا (سیل صاحب کا مقدمہ ترجمہ قرآن) اور ترجمہ مذکور آیت ۱۷۱ سورہ النساء کے ذیل مین لکہا ہے کہ مورخین مشرق نے ذکر کیا ہے کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکے نزدیک یہی تہی یعنے خدا اور عیسیٰ اور مریم انتہے قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورہ مائدہ ع ۱۶) ولیم میور صاحب تہا و قرانی صفحہ ۱۵ امین اس آیت کا ترجمہ اوسکی شرح مین فرماتے ہین کہ یاد کر جب خدا نے عیسیٰ ابن مریم سے کہا کیا تو نے لوگون سے کہا کہ مجھکو اور میری ماکو دو خدا مان لے۔ اون دنون مشرق کے عیسائیون نے واقع میں مریم کا احترام بیحد یہانتک کیا کہ اوسکی پرستش کی انتہے اور عیسائیونکے فرقہ مرقوسیہ کا اعتقاد یہہ تہا کہ خدا مشترک ہے درمیان خدا اور عیسیٰ و مریم کے اور یہہ تینون خدا ہین اور خدا ایک ہے ان تینونمین کا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۲۸) مصنف ہدایت المسلمین نے بہی کہین اس فرقہ کو بے اصل اور باطل نہین ٹہرایا ہے

۵۰ باسلیدی فرقہ زمانہ اسلام سے پیشتر باسلیدی ایک فرقہ تہا جو خیال کرتے تہے
کہ مسیح آپ مصلوب نہوا پر شمعون ایک قرینی اوسکے عوض پکڑا گیا اور مصلوب بہی ہوا
(حاشیہ علماء نصاری رومن ترجمہ قرآن مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)
قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلٰكِن شُبِّهَ لَهُم یعنی نہ قتل کیا اوسکو اور نہ صلیب دی
اوسکو ولیکن مشابہہ کیا گیا (از دین حق کے تحقیق صفحہ ۲۸) (سورہ لنساء ع ۲۲) اسکا ثبوت
اس فرقے اور آئندہ فرقونکے عقیدے سے ظاہر ہے کیونکہ یہہ سب فرقے بنا ر اسلام سے
سیکڑون برس پیشتر تہے پہر دوسیتی اور کارپوکراتی اور سرنتی ان تینون فرقونکا بہی یہی عقیدہ تہا (ایضاً)
۵۱ گناستی فرقہ اس فرقہ کے عیسائیونکا یہہ عقیدہ تہا کہ دنیا مادہ سے پیدا ہوئی
اور مادہ کے لئے شرارت اور معصیت ضرور ہے اور مسیح مادہ سے نہ پیدا ہوا تہا اسلئے
مصلوب نہین ہوسکتا تہا کیونکہ اوسکا جسم نتہا (رومن تواریخ کلیسا صفحہ ۹۶)
۵۲ کتہری فرقہ اس فرقہ کے بانی نوتیس نام اس کوشش مین ہوا کہ
کلیسا کا انتظام کچہہ سخت کرے اوسنے اس باب مین حجت کی کہ جو لوگ لغزش کہا کر دین سے
منحرف ہو جائین کبہی کسیطرح پر کلیسا مین پہر شامل نکئے جائین اور جلد ہی اپنی سخن
پروری کے لحاظ سے اول تو اوسے یہہ بات جو اوسنے پہلے صرف ایک قسم یعنی منحرفون
کے واسطے رکہی تہی تمام خطا کارونکے لئے اوسی کام مین لانے پڑی اور دوسری
اس سخت اور عام حکم اخراج کے جواز کے لئے اوسے توبہ کی دنیاوی اثر سے انکار
کرنا پڑا اور کفارہ اور نجات کا دستور بہی متروک کرنا پڑا (اردو تواریخ کلیسا صفحہ ۲۰۸)
۵۳ رومن کاتہولک فرقہ اس فرقہ کے لوگ بت پرستی کرتے ہین اور عیسائیون کے
بہشت مین جانیکے واسطے عفونامہ گناہان لکہدیتے ہین اور سکرمنٹ مین روٹی اور شراب کو

مسیح کا حقیقی جسم و خون سمجھتے ہین اور اس فرقہ مین پادریونکو شادی کرنا منع ہے

۵۴ پراٹسٹنٹ فرقہ اس فرقہکے علما کا عقیدہ یہہ ہے کہ عیسیٰ ہمارا بڑا بہائی ہے اور ہم لوگونکی سی سرشت رکہتا ہے (مخزن مسیحی مطبوعہ اکتوبر ۱۸۶۸ء صفحہ ۷۹ مین پادری والش صاحب کا قول) اور میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۸ء صفحہ ۱۱۷ و مطبوعہ مرزاپور ۱۸۴۳ء صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ مین پادری فانڈر صاحب فرماتے ہین کہ جسم کی رو سے عیسی مسیح کہانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور خوشی و غم مین ہم سب آدمیون کیطرح ہوکر انسان کی مانند تہا۔ اور عیسیٰ مسیح خود اقرار کرتا ہے کہ باپ مجہہ سے بزرگتر ہے اور مین نہین آیا ہون کہ اپنی خواہش کو عمل مین لاؤن بلکہ اوسکی خواہش کو جسنے مجہے بہیجا اور اسواسطے کہ عیسیٰ مسیح انسان کے سلسلہ کا واسطہ ہے اوسنے خدا سے مناجات مانگی انتہے اس فرقہ کے لوگ چمار خاکروب وغیرہ کیساتہہ باوجود شغل چرم دوزی اور پاخانہ صاف کرنے کے کہانا زیادہ پسند کرتے ہین جیسا کہ پادری والش صاحب نے مخزن مسیحی صفحہ ۲۴ نمبر ۲ جلد ۴ مطبوعہ مارچ ۱۸۷۰ء مین نو دلیلونسے ثابت کرکے فرمایا کہ اونے (یعنے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے) آپ ہی میلے میلے مچہوونکے پانون دہوئے اور بدذاتون اور کسبیونکے ساتہہ کہایا باوصف اسکے کہ اکثر آدمی اوسکے یون کرنیسے اوسکی پیروی سے الگ ہو رہے انتہے سبحان اللہ یہہ میلے میلے مچہونکا خطاب حضرات حواریون کی نسبت فرمایا گیا اس سے عیسائیونکا ادب اور عقیدہ دونون ظاہر ہین اور جبکہ حواریونکا مرتبہ عیسائی لوگ انبیاء سلف سے زیادہ جانتے ہین (متی ۱۱ باب ۱۱ اول قرنتیونکا ۱۲ باب ۲۸) تو اور انبیاء علیہم السلام کا ادب اسی پر قیاس کر لینا چاہئے اسکے سوا اس فرقہکے لوگ سورکے گوشت اور شراب کو بہت پسند کرتے ہین اور جنب اور حائضہ کو گرجے مین بندگی کرنا ہمیشہ جائز رکہتے

انکی عبادت کا کل طریقہ نہ خدا کی طرفسے ہی اور نہ رسول کی طرفسے بلکہ صرف بادشاہون
اور کونسلون یعنی پنچایتو نکی تجویز سے ایجاد ہوا ہے گویا انکا طرز عبادت خدا کی مرضی
اور قبول پر منحصر نہین صرف انسانون کی مرضی اور قبول پر منحصر ہے چنانچہ مرات الصدق
مطبوعہ ۱۸۵۱ء کے صفحہ ۲۵ - ۲۹ - پادری بیڈلی صاحب فرماتے ہین کہ شروع
سلطنت بادشاہ ہنری ہشتم مین انگلنڈ کے کل باشندے رومن کاتھولک تھے
مگر جب کہ پوپ نے اسے شہزادی کے طلاق دینے اور دوسری سے جیسا کہ بعض
روایت کرتے ہین یعنے اوسکے بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت نہ دی بعد
اسکے یہہ بادشاہ دین پرٹسٹنٹ بنانیوالا ٹھہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کرکے
عبادت کی نئی طرز ڈالی اوسنے طرز عبادت کو اتنے متفاوت نقشو نمین بدلا
اور ایسا متواتر اور جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی پیروی مین قاصر رہے اور ان
کلی بیشیون سے جو ہنری نے خاص اپنی ذات سے قوم کی طرز ایمان مین
کین تہوڑے تھے جو جانتے تھے کہ کیا خیال کرین اور کسی چیز کا اقرار کرین یہہ
لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو تیار رہتے گو وہ تعلیمین کیسی ہی ذلیل
اور باہم مختلف تہین مگر بسبب اسکے کہ وہ ہمیشہ اونہین بدلتا تہا وسے بمشکل اوسکا
تعاقب کرسکتے تہے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگی بڑہا جاتا تہا (ڈاکٹر گولڈسمتہ کی
تاریخ انگلستان صفحہ ۱۳-۱۶) اسکے مرنیسے پیشتر اوسنے اور اوسکے نئی پرٹسٹنٹون نے
ایمان اور عبادت کا نقشہ بنایا اور جو کوئی اوس نقشہ پر عمل نکرے تو اوسکی لئی زندہ جلایا
جانا سزا تہی (ریوس کی تاریخ گریز جلد ۳ صفحہ ۲-۱۳) یہ نقشہ عبادت کا پارلیمنٹ کے احکام سے
۱۵۴۷ء مین بدلا گیا سال آئندہ ۱۵۴۸ء مین اڈورڈ ششم نے بارہ بشپ اور چہہ پادریکی کمیٹی کو حکم دیا

کہ عبادتکا دوسرا نقشہ بناوین اور ۱۵۵۲ء مین اونہون نے اپنی عبادتکا طور بدلا اس اتفاق
مین اکثرون نے خیال کیا کہ یہہ پچہلی ترمیم نے عبادتکے طرز کو کامل کیا ہوگا مگر افسوس کہ ۱۵۵۹ء
مین ملکہ الیزبتہہ عبادتکے طریق بنانین دست انداز ہوئی اور اوسنے ایک عجیب کمی و بیشی کی
۔ بادشاہ جیمس اول نے ۱۶۰۳ء مین پہر نماز کا دستور بدل ڈالا اور بعد اوسکے ۱۶۶۲ء مین بادشاہ
چارلس دویم نے پہر اوسی تبدیل کیا اور آخر کار ۱۶۸۹ء مین پرٹسٹنٹون نے پہر اپنی عبادتکے
راہ و رسم کو بدلنے کا ارادہ کیا مگر پیشتر اوس سے کہ کام انجام کو پہنچے تہک گئے اور ہار گئے
(دیکہو ڈیوڈ کی تواریخ گرینڈ صفحہ ۳۵۵ و تاریخ انگلستان مصنفہ گولڈاسمتہہ مطبوعہ ۱۸۵۳ء
صفحہ ۱۰۰) جیسے ڈاکٹر ہیولیش نے کہا کہ یہہ اصلاح اور اولٹ پلٹ مانند ایک لنگور کے تہی جو
نہین جانتا کہ اپنی دُم کو کسطرف پہیرا تہا دیکہو تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۴۱
مین ہے کہ اس بادشاہ ہنری ہشتم کے تلون نے جو رنگ اوسکا جورونکے معاملہ مین دکہایا وہی گل
امور مذہب مین کہلایا تہا اب اگر کوئی عیسائی کہے کہ مسلمانون مین بہی شیعہ و سنی وغیرہ
کچہہ کچہہ اختلاف عبادتکے طریق مین رکہتے ہین اگرچہ یہہ ایسے اختلاف نہین ہین کہ
ہر سال موسم کیطرح بدلتے رہین جیسے کہ پرٹسٹنٹون مین لیکن اس اختلاف کو بہی ثابت
کرنا چاہیے کہ کسقدر ہے اور کس بادشاہ اسلام نے مسلمانونکا دستور عبادت بدلا ہے
مین لنڈن مشن پریزبٹیرین جو فرخ آباد سے الہ آباد تک ہین میتہوڈلیست جو اودہ
وغیرہ مین ہین فری چرچ اسکاٹ لینڈ چرچ بپٹسٹ امریکن چرچ جو پنجاب کے شہرون مین
ہین جرمن مشن وغیرہ قریب پچاس فرقونکے شامل ہین کہ جنمین کم و بیش اختلاف
مسائل واقع ہے ہر ایکا مفصل بیان طول ہوجائیگا ان سبکے دستورات عبادت
وغیرہ کو دیکہہ کر ہر شخص پہچان سکتا ہے

۵۵ یونانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ اقرار کرتے ہین کہ روح القدس نہ بیٹے کہ
باپ اور بیٹے سے بلکہ صرف باپسے نکلتا ہے یہہ اونکی تعلیم صریح کفر ہے (میرا شلنٹ
کے نزدیک) اور پوپ کے بے خطا ہونیسے انکار کرتے ہین — اور خمیری روٹی اور خالص
شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین (ٹراولس ان دی ہولی گریٹ ایمپائرس مصنفہ سی
بی ہلیٹ مطبوعہ ۱۸۳۹ء صفحہ ۲۲۲) ان لوگونکی دینی کتاب مین ۱۴ از ۱۳ کے بعد
اصل زبان عبرانی سے اتنی عبارت زائد ہے اونکے گلے کھلی ہوئی قبرین ہین وے
اپنی زبانونسے جھوٹھہ کہتے ہین اونکے لبونکے اندر کالے سانپونکا زہر ہے اونکے منہ
لعنت اور کڑواہٹ سے بھرے ہین اونکے پانوٗن خون کرنیکے لئے تیز ہین بلا کی
اور اذیت اونکی راہون مین ہے اور وے آرام کی راہ نہین پہچانتے ہین اونکے
آنکھونکے سامنے خدا کا خوف نہین اتنے ہے اس فرقہ کے لوگونکو چار جوروان کرنیسے
زیادہ اجازت نہین ہے کہ سوا معمولی شادیکے ایک مسیح کیواسطے تقلید مین ڈیکنون کی
شادی کرتے ہین اور دوسری خدا کے واسطے تقلید مین کاہنونکی اور تیسری اپنی خوشی
سے اور چارون اگر مر جائین تو تمام زندگی کوئی اور شادی نہین کرتے (ایضاً صفحہ ۲۲۴)

۵۶ ارمنی فرقہ اس فرقہ کے لوگ قربانی جانورونکی گذرانتے ہین کنواری
مریم کی تیوہار کے دن سوا اون قربانیونکے جو گذرانتے ہین مردہ عزیز و اقارب کی لئے اور
پرہیز کرتے ہین ناپاک گوشتون سور اور خرگوش وغیرہ سے — اور بے خمیری روٹی
اور شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین اور اصلی گناہ ہے (جو حضرت آدمؑ سے تمام بنی
آدم مین ذاتی چلا آنا عیسائی لوگ سمجھتے ہین) مریم کی آزادی کا اقرار نہین کرتے اور
جن مردونکی جوروان مر گئی ہین اونہین گرجا مین بڑا درجہ دیتے ہین اور پادریون او

عورتون پر رسمی طہارت کی تاکید رکہتے ہین (ایضاً صفحہ ۲۳۷ و ۲۳۸) اس فرقہ مین قربانی گذراننے کی دستور سے ثابت ہی کہ یہہ فرقہ حضرت عیسیٰ کی مصلوبی اور کفارہ پر بہروسہ نہین کرتا برخلاف اور فرقونکے کہ باوجود ایمان کفارہ مسیح ہرگز قربانی نہین گذرانتے

۵۷ سورین فرقہ اس فرقہ کے لوگ تمام عیسائی فرقونکو کافر جانتے اور ہر شخص کے لئے بارہ جورووان تک جائز رکہتے اور اونکے پیشوا برگھم ینگ کی پچاس جورووان ہین اس فرقے والے اپنے ملک کو بہشت اور اپنے دار السلطنت کو آسمانی یروسلم کہتے ہین اور دو فرقے بنی اسرائیل کے جو غائب ہین یہہ لوگ کہتے ہین کہ ہم وہی اسرائیل ہین امریکہ کی دوپہر جد کیطرف یہہ لوگ آباد ہین اور اونکی آبادی قریب اسّی ہزار کے یا اس سے کچہہ زیادہ ہے

۵۸ سریانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ نامہ دویم پطرس اور نامہ دویم و سیوم یوحنا اور نامہ یہوداہ و یعقوب اور مکاشفات کو تسلیم نہین کرتے تہے اور نہ اونکے ترجمہ مین یہہ سب کتابین تہین (نیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی مطبوعہ ۱۸۶۷ء صفحہ ۲۲۱)

۵۹ مصری فرقہ اس فرقہ کی بابت پادری فانڈر صاحب نے اتنا ہی لکہا ہے کہ اس فرقہ کی انجیل شام و عربستان وغیرہ مین مستعمل تہی (اختتام دینی مباحثہ مطبوعہ ۱۸۵۵ء صفحہ ۱۴۳) اس فرقہ کا عقیدہ آدرین قیصر نے اپنے سالے کو ۱۳۴ء مین کہ اونہین دنون وہ قیصر اسکندریہ مین آیا تہا یون لکہا ہے کہ مینے مصر والونکو ہر جگہ متزلزل و متلون مزاج پایا سراپس (مصریون کی بت) کے پوجنے والے مسیحی ہین اور جو مسیحی اسقوف کہلاتے ہین سراپس کو پوجتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۹۹)

۶۰ ولن تینیس فرقہ

۶۱ سونیزس فرقہ ان دونون فرقون نے کتاب اعمال حواریون سے جو

انجیل مین شامل ہے انکار کیا ہے یعنے اوسے معتبر نہین جانا اور پادری عماد الدین نے بہی ہدایت المسلمین جواب اعجاز عیسوی مین اسکا کچہہ رد نہین کیا ہے دیکہو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء فصل سوم اعجاز عیسوی کے مقدمہ کے فصل دویم کے جواب مین صفحہ ۵۰-۶۵

۶۲ انٹی نومنس کا فرقہ اس فرقہ کا پیشوا اسیبیس شاگرد مارٹین لوتہر کا تہا اس فرقہ کا عقیدہ یہہ ہے کہ توریت اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجہا جائے اور قول و نکا یہہ تہا کہ اگر زانی ہو یا حرام کار یا اور کسیطرح کا گنہگار تو یقیناً راہ نجات مین ہے اور اگر گناہ مین ڈوبا بلکہ اوسکے قعر مین پڑا ہوا ہے اور یقین کرتا ہے تو خوشی مین ہے اور جو آپکو دس احکام مین مصروف رکہتے ہین (یعنے یہہ کہ خدا کو واحد جانو بت پرستی نکرو چوری نہ کرو زنا او رقتل نکرو وغیرہ) وہ علاقہ شیطانسے رکہتے ہین وہ سولی پانیوموسے کے ساتہہ انتہے (اغلاط نامہ وارڈ صاحب مطبوعہ ۱۸۴۱ء صفحہ ۳۷)

۶۳ ٹمپلر ۱۱۱۸ء مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یعنے ٹمپلر یہہ بڑا جنگی گروہ تہا (تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ مطبع سرکاری لاہور ۱۸۷۵ء صفحہ ۱۳۶) اس گروہ کے لوگ مسلمانونپر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودیکا باعث جانتے تہے کفارہ مصلوبی مسیح سے قطع نظر کرکے بیت المقدس لے لینے کے واسطے مسلمانونپر جہاد انکی نظر مین سب سے افضل تہا +

۶۴ ہوسپٹیلار فرقہ وتیوتونی فرقہ یہہ دونون فرقے بہی مجاہدین تہے اور اپنی زندگی اسی کام مین صرف کرنا بڑی عبادت جانتے تہے (لب التواریخ جلد ۲ مطبوعہ چرچ مشن ۱۸۲۹ء باب ۱۷) اب مصنفین آئینہ اسلام کیطرح اگر مین بہی ہر فرقہ کا شمار علیحدہ لکہدیتا تو کتنے زیادہ عدد بڑہ جاتے

۶۵ پرکسیس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ دو سو عیسوی مین یونانمین ظاہر ہوا
اس فرقہ کے عیسائی یہہ عقیدہ رکہتے تہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذات سے
بطور قنوتون کے نکلے نہ یہہ کہ روح القدس بیٹے سے نکلا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۹

۶۶ سبل لیوس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ ۲۵۰ع مین مصر مین ظاہر ہوا اس فرقہ کے
لوگ پلوس شمشاطی کا سا عقیدہ رکہتی تہی یہہ بہی بدعتی فرقہ عیسائیون مین سمجہا جاتا ہے (ایضاً ۹۷)

۶۷ کالون کا فرقہ یہہ کالون حضرت مریم کو اولاد ناثان سے نہین مانتا تہا
اور اون بناوٹون کو جو بعضے علماء عیسائی نسب نامہ مندرجہ متی اور لوقا کو اتفاق دینے
مین بیان کرتے ہین رد کرتا تہا اور اعتقاد نامہ حواریون مین شک کرتا تہا اور اس
جملہ کو کیونکہ بلائے گئے بہت پر برگزیدی تہوڑے ہین متی ۲۰ باب ۱۶ سے خارج کرتا تہا
پادری عماد الدین نے ہدایت المسلمین صفحہ ۲۲۰ مین کالون کا قول تسلیم کر کے لکہا ہے
کہ اوسکی رائے یہی ہوئی ہم اوسکی رائے کو جو برخلاف قیاس کے ہی نہین مان سکتے

۶۸ ناصریون کا فرقہ اس فرقہ کے لوگ صرف عبرانی انجیل متی کو مانتے تہے +
+ + + + + + + + اور وہ اس انجیل مروج سے مختلف تہی (موشیم کی
تاریخ جلد اول سنہ ۱۸۳۲ع) دین حق کی تحقیق مطبوعہ سنہ ۱۸۶۶ع صفحہ ۸۸ مین ہے کہ عیسیٰ مسیح
کا احوال کہ کسطرح وہ ہنڈولنے مین بولا مٹی کی چڑیان بنائین اور یہودیون کو
بندر بنایا اور یہہ کہ وہ نہین مارا گیا بلکہ دوسرا اوسکے عوض مصلوب ہوا یہہ باتین
اوس نے (یعنے رسول اللہ صلعم نے) ناصریون کے قصہ سے نکالین انتہیٰ

۶۹ نجران کے نصاریٰ (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸ع حاشیہ صفحہ ۱۵۴)
اس فرقے کے لوگ مشرق کی طرف منہ کر کے نماز کرتے تہے (تواریخ محمدی مصنفہ

پادری عماد الدین مطبوعہ ۱۸۷۱ء صفحہ ۲۴۴) یہہ جو دو شخص حضرت رسول اللہ صلعم سے مباہلہ کرنے سے عاجز آکر جزیہ دینے پر راضی ہوئے (ایضاً صفحہ ۲۴۷) چونکہ نجرانی عیسائی اپنے صداقت دعوے پر مباہلہ نہ کر سکے پس عقیدہ تثلیث مین اونکی شکست حجتی ثابت ہے +

۷۰ برلوس بوسٹرہ کا فرقہ ۔ یہہ بصرہ کا اسقوف تہا اور مسیح کی سابق وجود کی نسبت غلط سمجہا ہوا تہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء حاشیہ صفحہ ۱۶۷) یعنے ازلی نجانتا تہا

۷۱ ترتلیانی گروہ نسبت انسانی روح کے ترتلیان کا ایک عجیب عقیدہ تہا اوسکو اوس کی بقا مین تو شبہہ نہ تہا لیکن وہ اوسکو مادّی اور مجسم مانتا تہا بلکہ خدا کو بہی مادّی اور مجسم مانتا تہا گو اوس کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی ہو اس عقیدہ کے کچہہ آدمی پیرو ہو گئے اور ترتلیانے کہلائے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۷۱)

۷۲ کوپریانی فرقہ اسکا یہہ عقیدہ تہا کہ جو کوئی کلیسیا مین فرمانبرداری کے ساتہہ اپنی زندگی بسر نکرے وہ نجات نہین پاسکتا اور اگر کلیسیا مین شامل نہ رہے اگرچہ کیسا ہی دیندار ہو نجات نہ پائے گا اوسکی تعلیم یہہ ہے وہ شخص خدا کو اپنا باپ نہین بنا سکتا جسنے کلیسیا کو اپنی ماں نہین بنایا کلیسیا کے بغیر زوال سے بچنا اوسطرح ناممکن ہے جسطرح کشتی نوحؑ کی بغیر کسیکا طوفان سے بچ سکنا یہہ اصول گو بعد ازان بہت مشہور اور معروف ہو گئے مگر اوس وقت پہلے ہی پہل عیسائی کلیسیا مین حکماً سکہلائے گئے غرض وہ اتحاد علیسوے جسے کوپریان نے نجات کے لئے ضروری ٹہرایا یہی اتحاد تہا یعنے اتحاد کلیسیانہ کہ اتحاد عیسائیان ۔ دیکہو کیا جلد جو کچہہ منشاء

انجیل تہا وہ منشا رکلیسیا مین بالکل بہول گیا اور کو پریان کے ان اصولون نے اوسکے بعد اہالیان کلیسیا کے دلونمین کیسا فتور پیدا کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۷۳ و ۱۷۴)

۴۳ ے ارجن کا فرقہ اسنے اپنے دین کی اصل حقیقت چہوڑکر کسی قدر تثلیث اور کلمہ کی اصل حسب عقاید افلاطون مان لئے تہے اس سے اوسکے حریف کو اسبات کے کہنے کا بہانہ ملا کہ دین عیسوی صرف عقاید افلاطونی کی خرابی ہے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۶) یہہ ارجن ۲۳۰ء مین مدرسہ سکندریہ کا مدرس تہا (طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ ۱۸۹۰ء صفحہ ۲۲۳) اسی کے وقت مین عیسائیونمین جعلی کتابین تصنیف کرکے حواریون وغیرہ کے نام سے مشہور کرنے کا دستور زیادہ رائج ہوا اور چہہ سو برس تک جاری رہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۱۸۴ و ۱۸۵) رومن کاتہولک مین جو پادریون کو شادی کرنا منع ہے اگرچہ مجلس نیس مین جو ۳۲۵ء کو ہوئی تہی یہہ تجویز پیش ہوئی کہ پادریون کو شادی کی ممانعت کی جائے لیکن اوس وقت اسیقدر منظور ہوئی کہ جنکی شادی ہوچکی اپنے بیبیون کو رہنے دین لیکن بار دیگر شادی نہ کرنے پاوین لیکن گیارہوین صدی مین ساتوین گرگوری نے قطعی اس کی ممانعت کردی (ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۰ و ۱۹۱) پس اس کا بانی یہی ارجن ہوا کہ اسبات مین کتاب مقدس کے لفظی معنی پر کاربند ہوکر دین کے لئے خوجہ بن گیا تہا (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۶۳) ان لوگون نے روح القدس کی تاثیر کو ناچیز جانکر صرف اپنی چالاکی اور فریب پر بہروسہ کیا

۴۴ ے افلاطونی یا انتخابی فرقہ دوسری صدی کے ختم ہونے کے قریب سکندریہ اسکندریہ مین ایک فرقہ فیلسوفون کا ایسا ہوا کہ وہ دوسرونکے عقیدہ مین جو بات

اپنے نزدیک معقول سمجھتا تھا جنکو اپنے عقیدہ مین داخل کرلیتا تھا اور جنکو نامعقول سمجھتا اوس سے انکار کرتا تھا۔ تیسری صدی کے شروع ہی مین اوغنس کاس نے اس فرقے کی بنا مضبوط کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور بتیس برس تک بہت خوش تقریری کے ساتھ درس دیتا رہا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۵ و ۱۸۶)

۷۵ پلوطنس کا فرقہ جس مین ۲۶۲ء کو پورفیری جسنے دین عیسوی کے برخلاف کتابون کے لکھنے مین شہرت پائی اس فرقہ مین شامل ہوا باوجود اس مخالفت کے پلوطنس کے کئی شاگرد عیسائی کہلاتے تھے اور دین عیسوی کے مقر تھے مگر ساتھ ہی اوس کے اپنے اوستاد کے عزیز عقائد بھی کچھ کچھ مانتے تھے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۷) اس فرقے والے انجیل کو صرف جھوٹی کہانی جانتے تھے

۷۶ کرپوکراطس کا فرقہ اسکے شاگردون نے دیدہ و دانستہ بدکاریون کے اصول اختیار کرلئے تھے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۸) ان لوگون نے انجیل کی مخالفت مین سب سے زیادہ سبقت کی حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی سے یہہ بالکل انکار کرتے تھے (از رومن ترجمہ قرآن و حاشیہ علماء انصار مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)

۷۷ قردو کا فرقہ مرکیین کا فرقہ جو اپنے زمانہ کا نہایت نامی بدعت والا تھا اور جسکا ذکر اعمال الرسل کے آٹھوین باب مین ہے ولنتینس کا فرقہ ان تینون فرقون کی بدعت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی مگر یہہ سب کا عقیدہ تھا کہ عیسیٰ مسیح کا باپ خالق دنیا نہ تھا اور نہ وہ عہد نامہ عتیق کا خدا تھا بلکہ خدا باپ جو اوس سے برتر تھا (ایضاً تواریخ صفحہ ۱۹۹ معہ حاشیہ)

۷۸ تاتیان کا فرقہ انکراتیس ان دونون فرقون کے آدمی ذہد و تقشف کی

سیدہی سادہی اصلون پر استغراق اور ریاضت جہانے کے طالب تہے ان کی اصولون سے کلیسیانے انکار کیا — اوسنے جب نشو ونما پائی وہ نشو ونما کچہہ برابر ٹہیک نہین بنی رہی مذہب کی خرابی اور کلیسیا کی تحقیر کے ساتہہ قدم بقدم چلی گئی (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۹۹)

۷۹ تہیوڈوٹس کا فرقہ دوسری صدی کے خاتمہ کے قریب اس فرقے والون نے اور ارتیمن کے فرقے نے یہودی دستورات چہوڑکر صرف مسیح کی آدم زادی برقرار رکہی (ایضاً صفحہ ۲۰۲) یعنے اس فرقے کے لوگ حضرت عیسیٰ عم کو محض انسان جانتے تہے

۸۰ پوٹی کا فرقہ اس فرقے کے لوگون نے مسیح کا مصلوب ہونا اور یہہ جی اوٹہنا اصلی نہ تصور کرکے صرف نقلی خیال کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۲۰۲ سطر ۳)

۸۱ سبیلیوس کا فرقہ اس فرقے کے لوگون کا عقیدہ یہہ تہا کہ ذات خدا مین سے ایک خاص جزو جدا ہوکر خدا کے بیٹے یعنے انسان عیسیٰ عم سے شامل ہوگیا اور اسیطرح پر اوس نے روح القدس کو بہی ایک جزو ازلی باپ خدا کا تصور کیا اس غلطی سے کہ جس مین وہ تین خدا ماننے کے خوف سے پڑگیا تہا یہہ نتیجہ نکل سکا کہ جو شخص مصلوب ہوا وہ فی الحقیقت باپ خدا تہا اور اسی باعث اوسکے پیرو پیٹری پاسین کہلائے (ایضاً صفحہ ۲۰۵)

۸۲ بشپ کولنزو صاحب کا فرقہ یہہ بشپ صاحب ۱۹ انیسوین صدی عیسوی کے وسط کے بعد افریقہ مین انجیل سنانے گئے تہے وہان روح کی ہدایت سے پہلے توریت کے برخلاف ایک کتاب تصنیف کی اور اوس مین لکہا کہ توریت ایک تواریخ ہے

مگر الہامی نہین ہے اور عیسائی عقیدہ مروجہ اور کفارہ اور مصلوبی مسیح سے ایک طور کا انکار ظاہر کرکے تعلیم دینا شروع کیا یہہ حال دیکھہ کر بشپ صاحب اپنے عہدہ سے موقوف کئے گئے آخر کو بشپ صاحب نے ملکہ معظمہ کی پریوے کونسل مین نالش دائر کی اور اپنی تنخواہ بحال کرا کر ایک علیحدہ عبادت خانہ مین اپنی جماعت کے ساتھہ عبادت کرتے ہین اور سب عیسائی فرقونسے اپنا فرقہ علیحدہ قائم کیا ہے

۸۳ لوتہرن کلیسیا اس فرقے کے لوگ رومن کاتہولک سے بالکل خلاف ہین رومن کاتہولک اپنے فرقہ والون سے مرتے وقت پادریکے سامنے گناہونسے توبہ کرواتے اور آپ بہ منصب نیابت مسیح اونکے گناہ بخش دیتے ہین اور لوتہر کی تعلیمات یہہ ہین کہ فقط ایمان رکہو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور پرہیز کے بارکے بغیر اعتراف کی تکلیف اور نیک کامون کی سختی کی یقین ہی جانو تم بچائے جاؤگے تمہارے واسطے نجات ایسی تحقیق اور بیشک ہے جیسے خود مسیح کیو اسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان رکہو اور اگرچہ تم ایک دن مین ہزار دفعہ حرام کاری یا خون کرو صرف ایمان رکہو اور مین کہتا ہون کہ تمہارا ایمان تمہین بچاوےگا (مرآت الصدق مصنفہ پادری بیدیلی صاحب مطبوعہ سنہ ۱۸۵۱ء صفحہ ۳۴۳

۸۴ بالدسی فرقہ اور بالی فرقہ ان دونون فرقون کی بنیاد سنہ ایک ہزار اسی یا نوسو اسی عیسوی مین ہوئے یہہ دونون فرقے رومی کلیسیا سے عقیدہ مین مخالف تہے مگر پرٹسٹنٹ مذہب کا بہی نام تک نہ جانتے تہے رومی عیسائی ان دونون فرقہ والون کو واجب القتل جانتے تہے (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۷۵)

۸۵ شلاق باز فرقہ یعنے آپنے اوپر کوڑے مارنے والے کہلاتے تہے یہہ لوگ پہلے سنہ ۱۲۶۰ع مین ملک اطالیہ مین نمود ہوئے اور چند عرصہ کے اندر یورپ کے قریب تمام ملکون مین پہیل گئے ان لوگون کا یہہ قاعدہ تہا کہ زن و مرد امیر و فقیر سب کے سب ایک ساتہہ ملکر اور ایک بڑا غول ہوکر سڑکون اور میدانون مین قریب برہنہ اپنے کو چابک سے پیٹتے اور چیخ مارتے ہوئے دوڑے چلے جاتے تہے انتہیٰ اسکے بعد مصنف تاریخ کلیسیا لکہتا ہے کہ شاید تم پوچہو کہ کیا وہ سب کے سب پاگل تہے نہین بلکہ اس بات کے کرنے مین اونکا یہہ مقولہ تہا کہ ایسا کرنے اور اپنے اوپر سختی اوٹہانے سے ہم خدا کے منظور نظر ہون گے اور ہمارے سب گناہ معاف ہوجائینگے (انتخاب تاریخ کلیسیا ضمیمہ مخزن مسیحی نمبر ۳ جلد ۱)

۸۶ الوجین فرقہ ہارڈ صاحب اپنی تفسیر مین لکہتے ہین کہ فرقہ الوجین جو دوسری صدی مین تہا انجیل یوحنّا اور مناجات یوحنّا کا منکر تہا

۸۷ مارسیونی فرقہ اس فرقہ نے انجیل لوقا سے دو باب اول کو نکال ڈالا تہا یہہ فرقہ مسیح علیہ السلام کی نسبت یون خیال کرتا ہے کہ وہ مریم سے پیدا نہین ہوا بلکہ پچاس برس کی عمر مین ہوکر غیب سے اس جہان مین آگیا ہے اور چونکہ اول و دوم باب لوقا مین مسیح کی پیدائش کا ذکر ہے اس لیئے اون لوگون نے جہالت مین پڑکر اور کسی مہمل آدمی کی حدیث پر عمل کرکے ان باتون پر شبہہ کرلیا ہے ۔ یہہ فرقہ بدعتی اور ایسا گمراہ تہا کہ عہد عتیق کی کتابون مین سے ایک کو بہی نہ مانتا تہا اور انجیلون مین سے صرف ایک ہی انجیل کو وہ مانتے تہے (یعنے انجیل لوقا کو) بعینہ لفظاً از ہدایت المسلمین مصنفہ پادری عماد الدین مطبوعہ لاہور سنہ ۱۸۶۸ع صفحہ ۵۵ و ۵۶

ایک اور فرقہ عیسائیون مین سے تہا جو نزارِی کہلاتا تہا وقائع پلوس
مصنفہ پولینجر صاحب باب ۲ مین لکہا ہے کہ کرسی ساسٹن صاحب اپنی ایک تفسیر
مین جو اونہون سنے کتاب اعمال پر چوتہی صدی مین لکہی ہے بیان کرتا ہے
کہ فرقہ نزاری جو کہ شروع ہی مذہب عیسوی مین نکلا تہا وہ پلوس کے ناجحبات
کو نہ مانکر بسبب اوسکی مکاری کے کہتا تہا کہ وہ اصل مین تو بت پرست تہا جو یروسلم
مین آیا اور وہان پر اس امید سے ٹہہرا رہا کہ ایک بڑے زاہد کی لڑکی سے جسپر وہ
عاشق تہا شادی کرے چنانچہ اس سبب سے اوسنے اپنا ختنہ کرایا لیکن چونکہ
اپنی دلی مراد کو نہ پہنچا تو اوس نے یہودیون سے جہگڑا برپا کیا اور ختنہ
اور یوم السبت کی تعظیم کو منع کرکے اور سب مذہبی معاملات مین برخلاف یہودیونکے
لکہنا شروع کیا انتہی اس کتاب مین بموجب عقیدہ فرقہ نزاری پلوس کو
بت پرست جو عیسائی مصنف نے لکہا اگرچہ یہہ بات نہایت عجیب ہے لیکن اسکی
بنا شاید وہی ہوگی جو اعمال ۲۲ باب ۲۵ – ۲۸ مین پلوس نے اپنی نسبت
فرمایا کہ مین رومی ہی پیدا ہوا ہون الخ پس اگر ایسا ہی ہے تو فی الحقیقت
اوس زمانہ مین رومی لوگ سب بت پرست تہے اور پلوس کی نسبت مکاری کا
لفظ عیسائی مصنف نے جو لکہا ہے جیسا کہ فرقہ نزاری کے لوگ سمجہتے تہے غالباً
اسکا سبب یہہ ہے کہ پلوس اپنے ایک خط موسومہ قرنیتونین فرماتے ہین کہ
مین یہودیون مین یہودی اور بے شریعت والون مین بے شریعت والا اور
کمزورون یعنے ضعیف اعتقاد والونمین کمزور یعنے ضعیف اعتقاد مین سب آدمیونکے
واسطے سب کچہہ بنا (اول قرنیتونکا ۹ باب ۲۰ – ۲۲) پہر پلوس فرماتے ہین

کہ اگر میرے جہوٹہہ کے سبب خدا کی سچائی اوسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی تو مجہپر کیون گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے اور ہم کیون بُرائی نہ کرین تاکہ بہلائی نکلے چنانچہ یہہ تہمت ہمپر کیجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یون کہتے ہیں ایسونپر سزا کا حکم حق ہے (رومیونکا ۳ باب ۷ و ۸) پلوس نے جو یہہ فرمایا کہ ہمپر تہمت کی جاتی ہے تو پلوس پر تہمت کرنیوالے یہی فرقہ ابیونی اور نزاری وغیرہ کے لوگ ہونگے پہر پلوس فرماتے ہین پس کیا ہے ہر طرحسے مسیح کی خبر دیجاتی ہے خواہ مکاریسے خواہ سچائی سے اور مین اوسمین خوش ہون (فلپیونکا ۱ باب ۱۸)
پہر منتسنی فرقہ کا حال پادری عماد الدین ہدایت المسلمین کے صفحہ ۲۴۴ مین زبان دباکر فرماتے ہین کہ یہہ لوگ بڑ پرہیز اور ریاضت کرنیوالے تہے مگر جہالت آمیز دینداری کے سبب بہت سی بدعتین کرتے تہے انتہے اس سے ہر شخص سمجہہ جائیگا کہ وہ کیا بدعت تہی جسے پادری عماد الدین بیان نہ کرسکے شاید اس فرقہ کا عقیدہ عیسائی مذہب کو بالکل باطل ثابت کرتا تہا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۶۸ء صفحہ ۱۰۷ سطر ۱۵ مین لکہا ہے کہ منتسنوس والے تمام بدعت والونمین سب سے زیادہ نامعقول تہے انتہے اسکے سوا اور بہت فرقے عیسائیونمین ہین ایک فرقہ نسطقی ہے جسکا عقیدہ یونی ٹیریز کے بالکل برخلاف ہے یعنے جسطرح یونی ٹیرین حضرت عیسٰی کو محض انسان جانتے ہین اوس فرقہ کے لوگ حضرت عیسٰی کو محض خدا جانتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۹۸) اسکے سوا کئی فرقے اور ہین جنکا پادری اسکاٹ صاحب نے رومن تفسیر انجیل مین اور مصنف کتاب بریف سروے نے کیا ہے کہ ان فرقون کے عیسائی حضرت عیسٰی کے مصلوب ہونیکا بالکل انکار کرتے تہے اور ان سب کا مفصل حال میری اور کتابون

دولت فاروقی اور متفرق مقاموں لویدجاویدمین تلاش ہوسکتا ہے ایک اور
فرقہ عیسائیومین صحرا النشین ہے جو راہب کہلاتے ہین ایک اور فرقہ ہے جو
سینوبیت اور ایک فرقہ بینی ڈکٹن اور ایک فرقہ دوونیشن اور ایک فرقہ فرانیسیشن
اور ایک فرقہ کارمی سیت کہلاتے ہین اور بارہوین صدی عیسوی مین ان فرقون
کی بنیاد ہوئی تہی ایک اور فرقہ تہا جو لوبہی کہلاتے تہے (ہندی تواریخ کلیسا صفحہ ۱۹)
یہہ فرقہ بہی رومی کلیسیا کے برخلاف تہا اور پروٹسٹنٹ کا بہی اوس زمانہ مین دنیا مین
نشان نہ تہا ایک اور جماعت تہی جو کرناگوکی کہلاتی تہی ایک اور جماعت تہی جو
انطاکیہ کی کہلاتی تہی جہان سب سے پہلے کرسچیان کا لقب ایجاد ہوا ایک اور
جماعت ہے جو مرقشی کہلاتے تہی یعنی یروسلم کی دوسری کلیسیا جسنے سب دستور
شریعت اور ختنہ وغیرہ کو ترک کردیا تہا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۶۶) اور سات
جماعتین تو وہی ہین جنکا ذکر اور اختلاف کتاب مکاشفات کے شروع مین ہے
پہر شہر سور کی جماعت جسنے حضرت پلوس کو بہی ہدایت کی کہ یروسلم نہ جاؤ
(اعمال ۲۱ باب ۴) ایک اور جماعت تہی جو اتہینی کہلاتی تہی (اردو تواریخ کلیسیا
صفحہ ۹۴ و صفحہ ۸۲) اور یہہ سب ایک ہی کلیسیا نتہی بلکہ جدا جدا گروہ تفاوت عقائد
کے سبب ممتاز تہے ایک کلیسیا اسے کہتے ہین جیسے دہلی کرنال ریواڑی وغیرہ مین
ایک ہی مشن انگلینڈ ہے یا فرخ آباد فتح پور مین پوری الہ آباد وغیرہ مین ایک مشن
پریزبٹیرین اگر اسیطرح مجہے لکہنا منظور ہوتا تو صرف ہندوستان مین دوسو سے
زیادہ جماعتین گنوادیتا مین نے عہد کیا تہا کہ ایک دنمین اس کتاب آئینہ اسلام کا
جواب لکہا جاے اسلئے مجہے اختصار سے چارہ نہین ہے اب دیکہئے کہ پادری صاحب نے

جو بیشتر آٹھہ فرقون تغلبیہ و محکمیہ و دہریہ وغیرہ کا باوجود انکار ذات الہی کے
اسلامی فرقونمین شمار کیا ہے حالانکہ ایسے فرقون کو اسلام سے کیا علاقہ مین نے
ایسی زبردستی نہین کی خواہ مخواہ بہت سے نام لکھکر فرقونکا شمار بڑہایا تا
بلکہ مین نے اونہین فرقونکو انتخاب کیا ہے جو عیسائی مذہب مین اونباتون یا تون
مقررہ پادریصاحب مین سے کسی ایک یا دو باتونکے نہ ماننے والے یا اور چہوٹے
یا بڑی باتون مین کسیقدر اختلاف کرنیوالے تہے اور وہ بہی بدلائل معتبر مثلاً
کسی فرقہ کا انجیل کو نہ ماننا انجیل ہی کی نامعتبری کی وجہہ سے واقع ہوا کیونکہ
اگر فی الواقع وہ قدیم اصلی عبرانی انجیل ہوتی اور کوئی عیسائی فرقہ اوس انجیل
کو نہ مانتا تو اوسی عیسائی فرقونمین شمار کرنا محض بیجا تہا اسیطرح جو فرقے کہ
قرآن کو نہین مانتے ہین باوجود صحت اور صلیت کتاب پہر اونہین اسلامی فرقون
مین شمار کرنا بیفائدہ ہے ہان اگر وہ اصلی قرآن نہوتا اور کوئی اسلامی فرقہ اوسکے
ترجمہ مین شک یا انکار ظاہر کرتا تو اوسے غیر اسلامی کہنا جائز نہ تہا کیونکہ اسطرح تو
بت پرست اور عیسائی اور یہودی بہی قرآن سے انکار کرتے ہین اونہین پادری
صاحب نے کیون اسلامی فرقونکے شمار کے وقت نہ لکھہ لیا اسیطرح جو پیغمبر اسلام
علیہ الصلوۃ والسلام کی نبوت کو نہ مانے وہ مسلمان کس بات مین سمجہا جائیگا مگر
جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت نہ مانے اور اونکی مصلوبی کا انکار کرے مگر حضرت عیسیٰ کی
رسالت اور معصومیت اور بے باپ پیدا ہونا یہہ سب مانتا ہو اور کسی دوسرے
طریقے یعنی اسلامی یا یہودی طریقہ پر نہ چلتا ہو اوسے عیسائی کے سوا اور کچہہ نہین
کہہ سکتے ہین دوسرے یہہ کہ پادری صاحب نے جو آخر مین پچاس فرقے نقشبندیہ

چشتیہ۔ حنفیہ۔ مالکیہ وغیرہ لکہدئے ان کا حال معلوم کرکے لوگ پادری صاحب کی عقل پر ہنسین گے یا روئین گے کہ ان مین سے کونسا فرقہ مخالف اسلام سمجہا جاتا ہے برخلاف اس کے جسقدر عیسائی فرقون کا شمار لکہا ہے انہین ایک بہی یہانتک کہ پروٹسٹنٹ بہی عیسائی مذہب کی صداقت کو ظاہر نہین کرتے اور کوئی نہین پہچان سکتا کہ ان سب فرقون مین سے کونسا سیدہی راہ پر ہے مگر یہہ کہ **ضلوا عن سواء السبیل** پس فرقہ مونٹانس مائیکی منیتوریان کرنتہس کولنز یدینس کرپوکراطس جنکا ذکر نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۴۱ و ۴۶ و ۴۸ و ۶۷ مین ہے ان سب کا انکار روح القدس سے ثابت ہے اور فرقہ ابیونی ڈوکیتی ارتمن چوبیل مسیح اریوس یونی تیرین ساسینین کرنتہس لکلاتی نجران کے نصاریے بریلوس بوسترہ تہیودوتس جنکا ذکر نمبر ۷ و ۸ و ۹ و ۱۳ — ۲۶ و ۳۷ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و ۶۹ و ۷۰ و ۷۹ مین ہے یہہ سب حضرت عیسیٰ کی الوہیت یعنے تثلیث سے انکار کرتے تہے اور فرقہ باسلیدی سرنتہی کارپوک راطی دوسیتی گناستی ارمنی ناصری یونی جنکا ذکر نمبر ۸ و ۴۶ و ۶۷ و ۵۰ و ۵۱ و ۵۶ و ۶۸ و ۸۰ مین ہے حضرت عیسیٰ کے مصلوب ہونے سے منکر تہے اور فرقہ گلاتی کلیسیائے ختنہ ابیونی ارتمن مورمن سریانی ولن تی تنیس سویرینس انتی لونس ناصری بلوطنس کرپوکراطس قردو لبشپ کولنز و الوجین مارسیونی

جنکا ذکر نمبر ۱ و ۶ و ۷ و ۹ و ۵۷ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۸
و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۸۴ و ۸۶ و ۸۷ مین ہے ان سب کا انکار توریت
و انجیل سے اسطرح ظاہر ہے کہ بعض نے سب کتابون اور بعض نے بعض
کتابون مشمولہ توریت و انجیل سے انکار کیا ہے اب غور کیجئے کہ جن لوگون نے
روح القدس سے انکار کیا اون کا انکار الوہیت مسیح اور تثلیث سے بہی
صریح ہے اور اس حساب سے چہہ[۶] فرقون منکر روح القدس اور پینتیس[۳۵]
فرقون منکر الوہیت مسیح کو ملا کر اکتالیس[۴۱] فرقون عیسائی نے تثلیث سے
انکار کیا ہے اور جس نے حضرت عیسیٰ کی مصلوبی سے انکار کیا اوسنے انجیل
سے بہی صریح انکار کیا ہے کیونکہ تمام مجموعہ انجیل مین یہی تواریخ مصلوبی اور
یہی تعلیم خاص مقصود ہے پس آٹہہ[۸] فرقون منکر مصلوبی اور سولہ[۱۶] فرقون منکر کتاب
کو ملا کر چوبیس[۲۴] فرقے منکر توریت و انجیل شمار ہوئے اور یہہ سب پینسٹہہ[۶۵] فرقے
نصرانی اون سینتیس[۳۷] فرقون مندرجہ پادریصاحب کی عذر خواہی کر سکتے ہین اور
اگر اون سینتیس[۳۷] مین سے ذات الہی کا انکار کرنیوالے فرقے نکالے جائین تو پادری
صاحب کی مددگار جماعت ان پینسٹہہ[۶۵] فرقونکی صف کے مقابل مین آدہی بہی باقی نرہے
اور اگر منکرین رسول صلعم و منکرین قرآن مین سے بعضے فرقے حسب مقصود پادری
صاحب بنائے جائین جیسا کہ مین بیان فرقہای اسلامی کے جواب مین پادریصاحب ہی
کی تحریر سے ثابت کر چکا ہون تو ناظرین کتاب مباحثہ پکار اوٹہین کہ پادریصاحب کی
جماعت کس گنتی مین ہے اور اگر پادری عمادالدین کا قول جہوٹہا نہ سمجہا جائے کہ
بہتر[۷۲] فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے انتہیٰ جیسا کہ

مین بیشتر لکہہ چکا ہون تو پادری صاحب کا کوئی حامی پہر روے زمین پر پیا یا جا سے بلکہ بہتر پورے کرنے کے لیے سینتیس[۳۷] فرقون اسلامی مین پادری صاحب کو کتنے ہی اور فرقے نصرانی گہر سے ملا دینا پڑین اور تو بہی بقول پادری عماد الدین قرآن کے لیے کچہہ مضر نہ ہو

اب اگر اس کی بہی حاجت ہے کہ خدا کو نہ ماننے والے فرقے عیسائیون مین بہی پائے جائین تا کہ تینون قسم کے فرقے اس کتاب مین بہی پادری صاحب گن لین اور یہہ پینسٹہہ[۶۵] کبہو تین[۳] بزن ہو کر پادری صاحب کو فتح کر لین تو عقیدہ تثلیث خود منافی وحدانیت الہی سمجہنا چاہیئے کیونکہ کوئی خدا پرست قوم ذات واحد الہی مین تثلیث کا عقیدہ نہین رکہتی ہے پس عیسائیون مین عقیدہ تثلیث ہر نصرانی فرقہ کو خدا کا نہ ماننے والا ثابت کرتا ہے

چونکہ مجہے ضرور تہا کہ جسطرح پادری صاحب نے تحقیقی اور الزامی دو جواب لکہے اسیطرح دونون قسم کے جواب لکہے جائین پس میرا تحقیقی جواب تو وہی تہا جو پادری صاحب کے شمار کیے ہوئے فرقون کے حالات مین دیا گیا اور الزامی جواب بہی جو عیسائی فرقون کا شمار پادری صاحب کو یاد دلایا گیا اب اگر پادری صاحب میری اس محنت کی قدر کرین تو یہہ بات البتہ داد دینے کے لائق ہے کہ جسطرح پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنے کے سامان یاد کرتی ہی موجود ہین یہان سب کچہہ مفقود دوسرے یہہ کہ ہندوستان مین ایسی اسلامی تصنیفین بآسانی مل سکتی ہین جنہین ایک ہی کتاب مین اون سب فرقون کا ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گئے مندرج ہین اور مینے اپنی کم لیاقتی کے سبب

کوئی عیسائی تصنیف آجتک ایسی نہین پائی جسمین سب عیسائی فرقون کا ذکر
ایک ہی کتاب مین ملجاے اس سببسے مجھے کئی زبانون کی بہت سی عیسائی
کتابونمین یہہ سب تلاش کرنی پڑا تیسرے یہہ کہ آئینہ اسلام مین کسی کتابکا صفحہ سطر
نہین بتایا گیا ہے مگر مین نے اپنے اعتبار کے لئے ہر مقام پر کتاب کا صفحہ وغیرہ
صفائی سے لکہہ دیا ہے اور کتابین بہی جنسے حوالہ دیا گیا سوا مطبوعہ کے کوئی
قلمی نہین ہے جسمین کچہہ شک کو دخل ہو ایک اور بات قابل غور ہے کہ مین نے
۷۸ فرقون کا شمار لکہا ہے اونہین مین سے ۶۵ نصرانی فرقے مخالف عقیدہ تثلیث
وغیرہ نکلے اور اگر غور کیا جاے تو اور بہی ایسے ہی فرقے انہین ۷۸ مین سے
انتخاب ہو سکتے ہین اور اگر پادری صاحب کیطرح ڈیڑہ سو فرقون نصاریٰ تک
مین بہی شمار بڑہاتا تو یقیناً سو فرقونسے کم مخالف عقیدہ تثلیث و مصلوبی وغیرہ نکلتے
اب پادری صاحب کے خاتمہ پر نظر کرنا چاہئے کہ اوسکے جواب مین صرف
پادریصاحب کی عبارت بہ تغیر اسماء لکہدینا کافی ہوجائے گا (دیکہو آئینہ اسلام
صفحہ ۵۶ و ۵۷) **قولہ** مذکورۃ الصدر فرقونکو عیسائیون نے بالاتفاق رد کرنا
کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتا اگر آپ اون
فرقونکو مردود جانین وے آپکے فرقیکو رد سمجہینگے آپ صاحبونکا کون کونسا فرقہ
اتفاق کر کے اونکو رد کریگا کیا رومن کاتہولک اور پروٹسٹنٹ ملکر یا کوئی اور
پر غیر ممکن ہے کہ دو فرقے ۶۵ حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقون کو باطل
کرین بلکہ ہو سکتا ہے کہ وے سب ملکر آپ لوگونکو منسوخ اور مردود کرین اور ہان
اون حکیم فرقون والون نے آپ لوگونکے فرقونکو ایسا رد کیا ہے کہ آپکے عالمون نے

آجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علما ءامیونیہ اور فضلاے یونی ٹیرین کی حیرت انگیز تصنیفونکو ملاحظہ فرمائین اور اون کے اعتراضون کا جواب دیکر پہر اس دعوے پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین از انجا کہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک صرف مباحثہ اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ کم کی ہے زیرا کہ عیسائیون نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم نہایت ضروری اور لابدی سمجہتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بہی نہ صرف اپنی طرفسے بلکہ اوس جناب عالی کی طرفسے تحریر کرین کہ جسکا مبارک اور راحت بخش ذکر انجیل مین اس ڈہنگ اور قرینہ سے ہے کہ چنانچہ انجیل یوحنا ۱۶ باب ۷ مین حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ مین تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین نجاؤن تو فارقلیط تم پاس نہ آویگا انتہے پادری جے مری مچل صاحب ال ال ڈی اپنی کتاب مطبوعہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۲۰۶ مین فرماتے ہین کہ صرف ایک آیت ہے جو اوس سے (یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے) ذرا سی نسبت رکہتی ہے یعنے یوحنا ۱۶ باب ۷ جسمین مسیح نے اپنے شاگردون سے وعدہ کیا کہ پارقلیتس یعنے تسلی دینے والا تمہارے پاس بہیجونگا اگر یہہ لفظ پیرے قلیتس ہوتی تو اوسکے معنی یہہ ہوتے کہ مشہور اور لفظ احمد یا محمد کے ایک طور پر یہہ معنی ہین انتہے چونکہ فارقلیط ترجمہ اسی لفظ پیرے قلیتس کا ہے انجیل ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۷۱ء اور دوسرا ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۵۵ء دیکہہ لینا چاہیئے اب عیسائی علما رکو اسکے سوا اور کوئی عذر باقی نہین ہے کہ وہ تسلی دینے والا روح القدس تہا جو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰؑ کے حضرات حواریون پر نازل ہوا اسکا مفصل بیان میری اور کتابون مین

بہت شرح وبسط کے ساتہہ ہے یہان اسیقدر کافی ہوگا کہ کتاب اعمال کے ۲ باب مین
جہان روح القدس کے نازل ہونیکا ذکر ہے اگر وہ فارقلیط ہوتا تو وہین صاف لکہا
ہوتا کہ جسکا ذکر انجیل یوحنا ۱۶ باب مین ہے یہہ وہی نازل ہوا مگر وہان مطلق اسکا اشارہ
تک نہین ہے اور نہ وہان فارقلیط کا نام ہے دوسرے وہ فارقلیط کوئی محض
روح نہین ہے بلکہ جسم ہے تب مونٹانس نے جسکا ذکر نمبر۱ مین ہے سنہ ۱۷۲ع مین
پیغمبری کا دعوی کیا اور آپکو فارقلیط کہا اگر فارقلیط سے روح مراد ہوتی تو مونٹانس
انسان ہوکر ایسا دعوی کبہی نہ کرسکتا تہا دوسرے اوسوقت مین بہتیرے دیندار اوسکے
ظہور کا انتظار کر رہے تہے (جیساکہ مونٹانس کے ذکر کے ساتہہ تواریخ کلیسیا مین لکہہ چکا ہون)
پس روح القدس تو دس دن بعد عروج حضرت عیسیٰ کے بڑے زور وشور اور شہرت کے
ساتہہ نازل ہوچکا تہا اگر فارقلیط سے مراد روح القدس ہوتی تو اوسکے بعد قریب ڈیڑہ
سو برس تک دیندار مسیحی کسکا انتظار کر رہے تہے چوتہے تواریخ کلیسیا مین جو لکہا ہے
کہ الہام ربانی کے تکملہ کے لئے بہتیرے دیندار اوسکا انتظار کر رہے تہے پس الہام ربانی کا
تکملہ صرف قرآن نازل ہونیکے بعد ہوا جو سب حقیقی اور سچے فارقلیط حضرت پیغمبر صلعم سلام پر
نازل ہوا تہا کہ وحی اور الہام منقطع ہوگیا پانچوین حضرت عیسیٰ نے یوحنا ۱۶ باب ۱۴ این
فرمایا کہ وہ (یعنے فارقلیط) میری بزرگی کریگا انتہی پس دنیا مین کوئی غیر فرقہ حضرت عیسیٰ
کی بزرگی نہین کرتا سوا مسلمانونکے کہ سب نبیونپر ایمان رکہنا اور سب الہامی کتابون کو ماننا
اور حضرت عیسیٰ کے نام کیساتہہ علیہ السلام کہنا اور اونہین بڑے نبیونمین شمار کرنا اور روح اللہ
اور خدا کا کلمہ اور صاحب معجزات عظیم سمجہنا اس سے زیادہ بزرگی کیا ہوگی پس یہی فارقلیط آپ
عیسائیونکیطرف مخاطب ہے کہ کیا آپ لوگ میری محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اسی گروہ افضل سے

محبت کے بدلے مجھسے عداوت اور بہی نفرت کرتے ہو۔ افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو
اور مجھکو نہین اور اپنے نفس امّارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی
کمی مجھہ مین دیکھی کہ مجھسے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس نہین آنا چاہتے
کیا آپ لوگ اپنی بہلائی ڈہونڈتے ہو مجھہ مین ساری بہلائی ہے اور مین خیر محض ہون
آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے اوسے نکال دیا —
آیا آپ صاحبونکے گناہ کے خیال آپ لوگونکو شکستہ دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم
رحمت ہون (آئینہ اسلام صفحہ ۵۹ – ۶۱) حق تعالی فرماتا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ
اللعالمین یعنے نہین بہیجا ہم نے تجھکو (اے محمد) مگر رحمت واسطے مخلوقات کے
انہلے پس ساری مخلوقات سے عیسائی بہی علحدہ نہین ہین ابہی قبولیت کا وقت ہے
اور دروازہ توبہ کا کہلا ہے + ہنوز ان ابر رحمت درفشان است + خم وخمخانہ با مہر ونشان است
وہی سبزہ ہے اور وہی باغ ہے لیکن تمہارا تو نہ وہ دل ہے نہ وہ دماغ ہے خدا کی
رحمت سے منہ پہیرتے ہو غضب کرتے ہو زندگی کا کیا اعتبار ہے جلدی کرو ابہی وہ
سب کے واسطے سراسر رحمت ہی پہر بر سر عدالت ہوگا توبوا الی اللہ جمیعًا ایہا المؤمنون
لعلکم تفلحون

تمت

تاریخ از مصنف

چو از اہل تثلیث راندم سخن	نداند نشان احدیت را مقام
بگو سال منصور غیر از احاد	سنہ بارہ با نعام انعام عام
	۳۳۰ ۳۳۰ ۳۳۰
	سنہ ۱۲۹۰ ہجری

اشتہار

جناب امام اہل فن مناظرہ اہل الکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب بقاء اللہ فی تم
خیر و سرور مصنف کتاب انعام عام کی اور بہی اکثر تصنیفات مین سے دو کتابین
ایک نوید جاوید کہ جسکا حجم قریب تیس جزو کلان کے ہے اور دوسری کتاب
دولت فاروقی تواریخ بیت المقدس کہ جسکا حجم قریب بیس جزو کے
ہے اور اس مطبع مین اونکا چہاپا جانا تجویز ہوا ہے یہہ دونون کتابین پانچ
چہہ زبانون کے بیسیون تصنیفات علماء اہل کتابت سے لکہی گئین اور قیمت
نوید جاوید کی تین روپیہ اور قیمت دولت فاروقی کی دو روپیہ + بشرط
پیشگی مقرر ہے جن صاحبونکو کوئی کتاب مذکور خرید نا منظور ہو اپنی درخواست
بیڈ معہ زر قیمت پاس اس احقر کے مطبع فاروقی دہلی مین ارسال فرمائین فقط

العبد
میر معظم مالک مطبع فاروقی